itsurdu.blogspot.com

الف

رئیس امروہوی

itsurdu.blogspot.com

THIS BOOK WAS UPLOADED TO HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/GROUPS/MAZEEDKITABEN/

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ادارہ ذہن جدید

مانک جی اسٹریٹ۔ گارڈن ایسٹ کراچی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں پہلی جنگِ عظیم کے آغاز میں
پیدا ہوا۔ دوسری جنگِ عظیم میں
میری شاعری پروان چڑھی اور
تیسری جنگِ عظیم؟

تاریخ ولادت: ۱۲ ستمبر ۱۹۱۴ء

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

غزلیں

۱۹۴۶ء — ۱۹۷۳ء

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

دیارِ شاہدِ بلقیسِ ادا سے آیا ہوں
میں اک فقیر ہوں شہرِ سبا سے آیا ہوں

جہانِ نو کی طلب ہے اور اس خرابے میں
سوادِ اصطخر و نینوا سے آیا ہوں

شبِ سیاہِ خزاں کی سموم و صرصر تک
نگار خانۂ صبح و صبا سے آیا ہوں

ابھی کہاں ہے کسے نوحہ و نوا کا شعور
کہ ایک ناحیۂ بے نوا سے آیا ہوں

مِرے رموز کا عرفاں کسے نصیب کہ میں
سروشِ روحِ ازل ہوں سما سے آیا ہوں

دمک رہی ہے زمان و مکاں کی پیشانی
ستارۂ ابدی ہوں خلا سے آیا ہوں

تمہارے غنچہ و گل سے غرض نہیں مجھ کو
ادھر اشارۂ بادِ صبا سے آیا ہوں

itsurdu.blogspot.com

دل غمِ دو جہاں میں ڈوب گیا
بے کراں بے کراں میں ڈوب گیا

آسماں سے اُبھر کے نجمِ سحر
وُسعتِ آسماں میں ڈوب گیا

قُلزمِ بے کنارِ جلوہ و رنگ
دیدۂ خوں فشاں میں ڈوب گیا

اُف یہ ظلمت کہ بے نشانِ اُفق!
اُفقِ بے نشاں میں ڈوب گیا

ازلِ نا فنا پذیر آخر
ابدِ جاوداں میں ڈوب گیا

میں زماں تھا زماں میں غرق ہُوا
میں مکاں تھا مکاں میں ڈوب گیا

جانِ جاناں! ترا سفینۂ حسن
میرے دریائے جاں میں ڈوب گیا

itsurdu.blogspot.com

خاموش زندگی جو بسر کر رہے ہیں ہم
گہرے سمندروں میں سفر کر رہے ہیں ہم

صدیوں تک اہتمامِ شبِ ہجر میں رہے
صدیوں سے انتظارِ سحر کر رہے ہیں ہم

ذرّے کے زخمِ دل پہ توجہ کیے بغیر
درمانِ دردِ شمس و قمر کر رہے ہیں ہم

ہر چند نازِ حسن پہ غالب نہ آ سکے
کچھ اور معرکے ہیں جو سر کر رہے ہیں ہم

تخمینۂ حوادثِ طوفاں کے ساتھ ساتھ
بطنِ صدف میں وزنِ گہر کر رہے ہیں ہم

صبحِ ازل سے شامِ ابد تک ہے ایک دن
یہ دن تڑپ کے بسر کر رہے ہیں ہم

کوئی پکارتا ہے ہر اک حادثے کے ساتھ
تخلیقِ کائناتِ دِگر کر رہے ہیں ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اے عرصۂ طلب کے سبک سیر قافلو!
ٹھہرو کہ نظمِ راہ گزر کر رہے ہیں ہم
لکھ لکھ کے اشک و خوں سے حکایاتِ زندگی
آرائشِ کتابِ بشر کر رہے ہیں ہم
ہم اپنی زندگی تو بسر کر چکے رئیس
یہ کس کی زیست ہے جو بسر کر رہے ہیں ہم

○

itsurdu.blogspot.com

یہ آوازیں کبھی مطرب بنیں گی
یہی مطرب کبھی آواز ہوں گے
ہماری داستانِ زندگی پر
کئی قصے اثر انداز ہوں گے
کہاں ہم اختتامِ نغمہ کے بعد
اگر ہوں گے تو صرف آواز ہوں گے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

یہ فقط شورشِ ہوا تو نہیں
کوئی مجھ کو پکارتا تو نہیں

بول اے اخترِ غنودہ صبح
کوئی راتوں کو جاگتا تو نہیں

سن کے یہ تندو جستِ موجۂ بحر
ماجرا دن کا ماجرا تو نہیں

ذہن پر ایک ٹھوڑی سی ریکھ
کھنکھجورے کا راستا تو نہیں

ریت پر چڑھ رہی ہے ریت کی تہہ
بابل و مصر و نینوا تو نہیں

نوکِ ہر خار و خس ہے خوں آلود
روحِ صحرا برہنہ پا تو نہیں

تیرے جسمِ حسیں میں خوابیدہ
باغِ جنّت کا اژدہا تو نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کیسا گیت ہے اے نَے نوازِ عالمِ ہُو!
کہ نَے سے راگ کے بدلے ٹپک رہا ہے لہو
بہارِ صبح کے نغمہ گروں کو کیا معلوم؟
گزر گیا گل و ریحاں پہ کیا عذابِ نمو؟
اگر نقاب اُلٹ دے تو کیا قیامت ہو!
وہ جانِ گل کہ کبھی رنگ ہے کبھی خوشبو
مئے نشاط اُنڈیلی تھی میں نے ساغر میں
کہاں سے آئی یہ زہرِ غمِ حیات کی بُو
ہوائے صبح نہ جانے کہاں سے آئی ہے
مچل رہی ہے فضا میں اِک اجنبی خوشبو؟
جنوں جو وجد میں آتا ہے نعرۂ ہُو سے
عجب نہیں کہ جنوں ہو بس ایک نعرۂ ہُو
یہ حادثاتِ شب و روز بے سبب تو نہیں
بدل رہا ہے کوئی خوابِ ناز میں پہلو! ۱

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تمہیں شکستہ دلوں کا خیال ہی تو نہیں
خیال ہو تو کرم کے ہزار ہا پہلو

متاعِ غم ہے کسی کو بہت عزیز اے دل
بہ احتیاطِ محبّت میں صرف کر آنسو

کسی کی بات میں اُن کے سکوت میں اعجاز
کسی کے لطف میں اُن کے گریز میں جادو

بہت خجل ہوں تری آستینِ ناز سے میں
کہ جوششِ غم تو دی ہے مگر کہاں آنسو؟

سزائے ہجر لرزتا ہے جس سے قلبِ حیات
مجھے قبول بشرطیکہ اُس کا اجر ہو تُو

شگفتگی کو ٹٹولا فسردگی پائی
مسرتوں کو نچوڑا ٹپک پڑے آنسو

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

زمیں پر روشنی ہی روشنی ہے
فضا میں اِک کرن گم ہو گئی ہے

میں تنہا جا رہا ہوں سُوئے منزل
یہ پرچھائیں کہاں سے آ رہی ہے؟

یہ شام اور روشنی کی یہ قطاریں
اُداسی اور گہری ہو گئی ہے

عُروجِ ماہ ہے اور مقبروں پر
ابد کی چاندنی چھٹکی ہوئی ہے

اُبھارا اے موجِ طوفاں خیز مجھ کو
یہ کشتی ریت میں ڈوبی ہوئی ہے

ہُوا سے ہے کلی جُنباں سرِ شاخ
یہ کن ہاتھوں میں نیزے کی اَنی ہے

گرا ہے شاخِ گل سے ایک پتّہ
کسی نے کیا مجھے آواز دی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں اپنی سعیِ طلب کی تلاش میں گُم ہُوں
یہ وہ مقامِ نظر ہے جہاں خِرد نہ جنُوں
سما گئی ہے نظر میں یہ کس کی وضعِ جمیل؟
بدل رہا ہے زمانہ لباسِ گوناگوں!
نمو کا جوش ہوا صرفِ رنگ و بُو ورنہ
عجب نہ تھا کہ اُبلتا زمیں سے چشمۂ خُوں!
یہ کیا کہ چہرۂ حق جب بھی بے نقاب ہوا؟
فسُوں زدوں کو نظر آئے خدوخالِ فسُوں
ستارۂ سحر و شمعِ نیم شب کی قسم
یہاں فروغِ بروں ہے بقدرِ سوزِ دروں
یہ نازِ حسن ہے یا امتحانِ عشق اے دوست!
کہ تیرے ساتھ رہوں اور تجھ کو پا نہ سکوں
ریاضِ دہر سے اے دوست۔ سرسری نہ گزر
روش روش ہے تحیّر فزا دلکش و بُوقلموں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہر ایک گل کی جبیں پر لکھا ہوا ہے کیا؟
ہر ایک غنچے کے دل میں کھدا ہوا ہے کیوں؟
بس ایک آگ ہے جو حسن میں ہے گرمیِ ناز
مزاجِ عشق میں ٹھہرے اگر تو سوزِ دروں
رئیس یاد ہیں لاکھوں حکایتیں لیکن
کوئی سنے تو سناؤں، کوئی کہے تو کہوں

itsurdu.blogspot.com

ہر گام پہ سجدہ کر لے لغزشِ مستانہ
مستی میں بھی واجب ہیں آدابِ صنم خانہ
یہ شمع کی محتاجی۔ توہینِ محبت ہے
جلنا ہے تو خود جل جا اے ہمتِ پروانہ
ہر روز نئے کیسے بن بن کے بگڑتے ہیں
جاری ہے رئیس اب تک تعمیرِ صنم خانہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

گَرد میں اَٹ رَہے ہیں احساسات
دِھیمے دِھیمے برس رہی ہے رات
جَل اُٹھا اِک چراغِ شام تو کیا
بُجھ گئے بے شُمار اِمکانات
ہائے ماضی کی دِل نشیں یادیں
ہائے خوش رنگ بھیڑیوں کی بَرات
چیونٹیاں جیسے ذہن پر رینگیں!
اُف یہ میرے لطیف احساسات
بھُوت بَن کر مجھے ڈراتی ہیں
میری نا آفریدہ تخلیقات
کون آیا مِرے تعاقب میں
وہی فکر و خیال کے جنّات
دَفعتاً کِس نے قہقہہ مارا؟
یہ اندھیرے میں کون ہے مِرے سات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صرصرِ شب کہاں کہ پتوں میں
کربِ غم سے کراہتی ہے حیات
مجھ سے مجھ کو نہ چھین کر لے جائے
شاہزادئ کشورِ ظلمات
صبح جاگا تو یاد بھی نہ رہا
رات تھی چاندنی کہ چاندنی رات
تودۂ ریگ و نخیلِ خشک چنار
چھپ گئی کس کی اوٹ میں برسات
یہ درختِ کہن لسان الغیب
اور یہ شاخِ خشک شاخِ نبات
کیا یہی ہے رئیسِ آشفتہ؟
اُڑ کے آئے ہیں دور سے ذرّات

○

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

مجبورِ ہجر انجمن ہیں ہم لوگ
اپنے ہی جلا وطن ہیں ہم لوگ

جو سبزہ و برگ سے ہو محروم
وہ شبنمِ بے کفن ہیں ہم لوگ

اپنی ہی خلوتوں میں محبوس
شاید تری انجمن ہیں ہم لوگ

خود اپنے شعورِ جاں سے ملبوس
بے پیکر و پیرہن ہیں ہم لوگ

اے عالمِ رنگِ تخلیق
آزردۂ جان و تن ہیں ہم لوگ

خود اپنے وجود میں مقید
پابستۂ بے رسن ہیں ہم لوگ

ہر ذرے میں سامعہ ہے بیدار
کس شخص سے ہم سخن ہیں ہم لوگ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہر عہد کی شہرت سے محروم
ہر شہر میں بے وطن ہیں ہم لوگ

○

گم ہے تہ بہ تہوں میں شامِ خزاں
وہ مشینیں اگل رہی ہیں دھواں
کوئی سرما زدہ پرندۂ صبح
آشیاں کی تلاش میں ہے رواں
ایک طیارۂ خلا پرواز
افقِ بے نشاں کی سمت رواں
کتنی تاریک ہے زمیں کی جبیں
کتنا دھندلا ہے آسماں کا سماں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

گماں نہ کر کہ زمانہ کبھی نیا ہوگا
یہی جو ہے یہی ہوگا یہی رہا ہوگا

تو اپنے جلوۂ آوارہ کو تلاش نہ کر
مری نگاہ کے سانچے میں ڈھل گیا ہوگا

صبا چمن سے نوید بہار لائی ہے
کسی کلی کا جگر خون ہو گیا ہوگا

ابھی سے عشق کو ہے شکوۂ تغافل حسن!
ابھی تو اس کی توجہ کا سامنا ہوگا

مری طرح شب فرقت میں اس کو نیند کہاں
میں سو رہا ہوں تو سوچوں وہ سو رہا ہوگا

کتاب شوق کو اے دوست! ناتمام نہ کہہ
کوئی ورق ترے ہاتھوں سے گر گیا ہوگا

شکستِ لَے ہے قیامت مگر یہ سوچ رئیس
کہ نے نواز پہ کیا کچھ گزر گیا ہوگا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اپنے کو تلاش کر رہا ہوں
اپنی ہی طلب سے ڈر رہا ہوں

تم لوگ ہو آندھیوں کی زد میں
میں قحطِ ہوا سے مر رہا ہوں

خود اپنے ہی قلبِ خونچکاں میں
خنجر کی طرح اُتر رہا ہوں

اے دشتِ خیال کے مسافر!
کیا میں ترا ہم سفر رہا ہوں؟

دیوار پہ دائرے ہیں کیسے
یہ کون ہے کس سے ڈر رہا ہوں؟

میں شبنمِ چشمِ تر سے اے صبح
کل رات بھی تر بتر رہا ہوں

اِک شخص سے تلخ کام ہو کر
ہر شخص سے پیار کر رہا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اے دجلۂ خوں! ذرا ٹھہرنا
اِس راہ سے میں گذر رہا ہوں
فریاد کہ زیرِ سایۂ گل
میں زہرِ خزاں سے مر رہا ہوں

○

itsurdu.blogspot.com

دل کو احساس کی شدّت نے کہیں کا نہ رکھا
خود محبت کو محبت نے کہیں کا نہ رکھا
بوئے گل! اب تجھے احساس ہوا بھی کہ تجھے
تیری آوارہ طبیعت نے کہیں کا نہ رکھا
ہم کو ہے اُن سے مروّت کی توقع اب بھی
گو ہمیں اُن کی مروّت نے کہیں کا نہ رکھا

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہم نے اے دوست! رفاقت سے بھلا کیا پایا
جوئے بے آب ہے تو میں شجرِ بے سایا

دُرد جو عقل کے اِسراف سے بچ رہتا ہے
عِشق کے قحط زدوں کا ہے وہی سَرمایا

دیدہ و دل سے گذرتا ہے کوئی شخص اکثر
جیسے آہوئے رمیدہ کا گریزاں سایا

کل فقط گیسوئے برہم تھے نشانِ تشویش
آج دیکھا تو اُسے اور پریشاں پایا

میں ہوں خود اپنی ہی خاکسترِ جاں میں مدفون
جس طرح دفن خزانے میں کوئی سرمایا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

ہزار رنگ کے جلوؤں میں گھِر گیا ہوں میں
یہ کس عذابِ تماشا میں مبتلا ہوں میں

حدودِ مطرب و محفل سے ماورا ہوں میں
جو گونجتی ہے پہاڑوں میں وہ صدا ہوں میں

مرے قریب نہ آئے بہشتِ بے خبری!
خود آگہی کے جہنم میں جل رہا ہوں میں

یہ بے حساب دھندلکے یہ بے شمار نجوم
خرابِ ظلمت و آزردۂ ضیا ہوں میں

رہِ طلب میں مرے پیش رو جو چھوڑ گئے
برہنہ پا انھیں کانٹوں پہ چل رہا ہوں میں

فروغِ صبح سے کہہ دو کہ انتظار کرے
چراغِ شام کے سانچے میں ڈھل رہا ہوں میں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

غمِ فراق کا تنہا علاج دُوری ہے
دلِ حزیں یہ کنارہ کشی ضروری ہے

جمالِ دوست کی جانب کششِ ہے عین شعور
رہا گریز تو وہ جذب لاشعوری ہے

فروغِ حسن سے ہو کر گذر رہا ہوں میں
ہر ایک لمحۂ دید ایک سالِ نوری ہے

ابھی سے ٹھہر بیاباں ہو نہ اے گلِ نوخیز!
ابھی شگفتنِ غنچہ کی بات ادھوری ہے

ابھی سکوں ہے ابھی قلزمِ حوادث کو
عبور کر کہ یہ دورِ سکوں عبوری ہے

غمِ فراق میں اب تک نصیب ہو نہ سکا
نشاطِ وصل میں جو کربِ ناصبوری ہے

شمیمِ گل! قفسِ گل سے کر بھی جا پرواز
سبک روی ہو تو عزمِ سفر ضروری ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُبل رہا ہے اندھیروں سے سیلِ جلوہ و رنگ
کُھلا کہ ظلمتِ غم کا مزاج نوری ہے
یہ معجزہ کہ ہر اِک عہد کی ہوئی تکمیل
یہ سانحہ کہ ہر اِک داستاں اُدھوری ہے

○

itsurdu.blogspot.com

عشق بے پرہیز ہے یوں ہی سہی
حُسن کم آمیز ہے یوں ہی سہی
ہم نشاط اندوز ہیں؟ ہوں گے مگر
مے. نشاط انگیز ہے. یوں ہی سہی
ناصحِ ناداں! کسی کا التفات
شہدِ زہر آمیز ہے. یوں ہی سہی

⚬

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

رقصاں ہے منڈیر پر کبوتر
دیوار سی گر رہی ہے دِل پر
ٹہنی پہ خموش اِک پرندہ
ماضی کے اُلٹ رہا ہے دفتر
اُڑتے ہیں ہوا کی سمت ذرّے
یادوں کے چلے ہیں لاؤ لشکر
پیڑوں کے گھنے مہیب سائے
یہ کون ہے کس پہ حملہ آور؟
پتّوں میں جھپک رہی ہیں آنکھیں
شاخوں پہ چمک رہے ہیں خنجر
یہ کون قریب آ رہا ہے
خود میرے ہی نقشِ پا پہ چل کر
یہ کون سما رہا ہے مجھ میں
بیٹھا ہُوا چُپ مری برابر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

ڈھل گئی ہستیٔ دل یوں تری رعنائی میں
مادّہ جیسے بکھر جائے توانائی میں

پہلے منزل پسِ منزل پسِ منزل اور پھر
راستے ڈوب گئے عالمِ تنہائی میں

گاہے گاہے کوئی جگنو سا چمک اُٹھتا ہے
میرے ظلمت کدۂ انجمن آرائی میں

ڈھونڈتا پھرتا ہوں خود اپنی بصارت کی حدود
کھو گئی ہیں مری نظریں مری بینائی میں

اُن سے محفل میں ملاقات بھی کم تھی نہ مگر
اُف وہ آداب جو برتے گئے تنہائی میں

یوں لگا جیسے کہ بل کھا کے دھنک ٹوٹ گئی
اُس نے وقفہ جو لیا ناز سے انگڑائی میں

کِس نے دیکھے ہیں تری رُوح کے رِستے ہُوئے زخم
کون اُترا ہے ترے حسن کی گہرائی میں؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کہیں سے سازِ شکستہ کی پھر صدا آئی
بہت دِنوں میں اِک آوازِ آشنا آئی

چلی کچھ آج اِس انداز سے نسیمِ بہار
کہ بار بار کسی کی صدا لیے پا آئی

شروعِ عشق میں اُن سے ہی کچھ حجاب نہ تھا
کبھی کبھی تو خود اپنے سے بھی حیا آئی

ہم اپنے حالِ پریشاں پہ بارہا روئے
اور اُس کے بعد ہنسی ہم کو بارہا آئی

عجیب لطف ہوا اُن کی یاد سے محسوس
کہ جیسے دِل کے دریچے کھُلے ہوا آئی

رہِ حیات میں کانٹے بکھیرنے والے
حیات بھی ترے در تک برہنہ پا آئی

چمن سے پہلے تو اِک سیلِ آتشیں گذرا
پھر اُس کے بعد برستی ہوئی گھٹا آئی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

مل جائے شناسا نہ کوئی راہِ طلب میں
کچھ دیر کو چھپ جایئے ٹیلوں کے عقب میں

اک حور سے ہوتی ہے ملاقات سرِ شام
اک روح ڈراتی ہے مجھے آخرِ شب میں

میں وقتِ گریزاں کے تعاقب میں رواں ہوں
اور وقتِ گریزاں ہے کہ ہے میرے عقب میں

الفاظ سحر لاکھ سہی ترجمۂ شوق
کچھ اور بھی کہنا ہے مجھے لہجۂ شب میں

کیوں آج شبِ ہجر بہلتا ہی نہیں دل
شاید وہ پریشاں ہے کسی بزمِ طرب میں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

فضائے بحر پہ گہرا سکوت طاری ہے
یہ کس تلاطمِ پنہاں کی پردہ داری ہے
اِدھر غرور اُدھر نازِ خاکساری ہے
یہ کھیل کتنے تکلّف کے ساتھ جاری ہے
زوالِ گل کا نہ غم کھا کہ روحِ گلشن پر
نئی بہار کا الہامِ راز طاری ہے
ابھی نئی سحروں کا نہ انتظار کرو
ابھی نئے اُفقوں کی تلاش جاری ہے
جنوں نے تا بہ درِ دوست رہ نمائی کی
یہ بزمِ خاص ہے اب آگہی کی باری ہے
ہر ایک ساز کی قسمت ہے سحرِ نغمہ رئیس
مگر وہ چیز کہ مطرب کی سحر کاری ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

یارب غمِ عشق کیا بَلا ہے
ہر شخص کا تجربہ نیا ہے

اب آپ کی آنکھیں ہیں آنسو
سیلاب کا رُخ بَدل گیا ہے

کم ذَوق ہیں طالبانِ نغمہ
مطرب کا سُکوت بھی صَدا ہے

شاید اسے عشق بھی نہ سمجھے
جس کرب میں عقل مُبتلا ہے

میں اور شکایتِ زمانہ
اک شخص کا ذِکر چھِڑ گیا ہے

یہ زَد پہ ہے کون مُرغِ وحشی
صیّاد کا دِل دھڑک رہا ہے

قانع ہُوں رئیسؔ دُردِ مے پر
یارُوں کی بِساط اور کیا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تقلیدِ خضر سے نہ مجھے راستہ مِلا
میں خود ہی بڑھ کے قافلے والوں سے جا مِلا

وہ بھی نہ میرے سوزِ دروں کو سمجھ سکے
اک عمر جن کے ساتھ رہا میں گھلا مِلا

سنتے تھے ہم کہ عشق ہے اک حسنِ اتفاق
دیکھا تو واقعات کا اک سلسلہ مِلا

جب بھی ملے ہم کسی سے کنارہ کشی کے بعد
ظالم کسی خیال میں ڈوبا ہوا مِلا

ہر شخص نے کسی نہ کسی سے نباہ دی
ڈھونڈا تو کوئی بھی نہ ہمیں بے وفا مِلا

ہم اپنا حق کسی سے بہ قوت نہ لے سکے
جو کچھ یہاں مِلا بہ طریقِ عطا مِلا

بخشی گئی حیاتِ اجل آشنا رئیس
آبِ حیات زہر ملایا ہوا مِلا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

یہ شامِ غم ہی نویدِ فروغِ جاں تو نہیں
پسِ غبار کوئی تازہ کارواں تو نہیں
تلاشِ دوست بہانہ پئے جہاں تو نہیں
جنوں خود اپنے لئے ہی رواں دواں تو نہیں
ہوائے تندِ حوادث اُڑا رہی ہے جسے
وہ مشتِ خاک ہی سرمایۂ جہاں تو نہیں
شگافِ سنگ سے اُبھرا ہے لالۂ کہسار
یہ کوہ کن کا کوئی زخمِ خونچکاں تو نہیں
تڑپ رہی ہے سحابِ بہار میں بجلی
یہ انتقامِ طیورِ تپیدہ جاں تو نہیں

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جو نئی دُنیا ابھی تخلیق کی منزل میں ہے
اس کا کربِ آفرینش بھی ہمارے دل میں ہے

میں حضورِ دوست فکرِ دوش و فردا کیا کروں؟
یہ وہ لمحہ ہے جو ماضی میں نہ مستقبل میں ہے

ریگِ ساحل سے اُلجھ کر کہہ رہی ہے موجِ بحر
سینۂ طوفاں کی شورش بھی دلِ ساحل میں ہے

اے سکوتِ جبر! حرفِ حق کے محرم بہت
جو مرے لب پر نہیں وہ دوسروں کے دل میں ہے

عشق سے جز شانہ و گیسو جنوں کو کیا ملا
عقل ہی مشکل کشا ہے عقل ہی مشکل میں ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

O

کتنے جذبات نمایاں نہیں ہونے پاتے
اشک بن جاتے ہیں طوفاں نہیں ہونے پاتے

ہم جوائے صرصرِ غم۔ تجھ سے اُلجھ جاتے ہیں
گیسوئے دوست پریشاں نہیں ہونے پاتے

کتنے غنچے ہیں کہ بن جاتے ہیں تقدیرِ بہار
کتنے گل ہیں کہ گلستاں نہیں ہونے پاتے

ہائے یہ رابطۂ خاص کہ اس شخص سے ہم
لاکھ بچتے ہیں گریزاں نہیں ہونے پاتے

گرد بن کر مرے دامن سے لپٹ جاتے ہیں
وہ بیاباں جو بیاباں نہیں ہونے پاتے

جانے کس مرتبۂ خاص پہ فائز ہوں رئیسؔ
ہم سے کافر کہ مسلماں نہیں ہونے پاتے

O

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

آیا وہ مستِ ناز کِ خرامی
نذرانہ جس کا جانِ گرامی
رنگیں ادائیں افکارِ خسرو
رُوئے کتابی دیوانِ جامی
اَبرُو کا مصرع غالبؔ کا مطلع
حُسنِ مرتّب نظمِ نظامی
اَبرُو سے گر وہ کر دے اشارا
تقدیر لکھ دے خطِّ غلامی
اُس نے جہاں بھی چاہی رفاقت
فتنوں نے بھر لی چپکے سے ہامی
آیا وہ آیا اے دِل! وہ آیا
بادِ سحر تھی جس کی پیامی
لہرا رہا ہے دریائے بادہ
مجرا بجا لا۔ اے تشنہ کامی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

بہار اک دم کی گل اک دن کا مہماں ہے مگر کیوں ہے
ہمیشہ سے یہی نظمِ گلستاں ہے مگر کیوں ہے

فروغِ آئینۂ آئینِ فطرت تھا مگر کیوں تھا
شکستِ آئینۂ تقدیرِ یزداں ہے مگر کیوں ہے

مقدّر تھا کہ اسرارِ دو عالم فاش ہو جائیں
بشر اپنی جسارت سے پشیماں ہے مگر کیوں ہے

نوا پیرائے ہستی کاش اتنا ہی بتا دیتا
نوا کا مقبرہ شہرِ خموشاں ہے مگر کیوں ہے

وہی شعلہ کہ جس نے پھونک ڈالا خانۂ جاں کو
وہی شعلہ فروغِ خانۂ جاں ہے مگر کیوں ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بشر بادِ صفِ تسخیرِ فلک پیوندِ خاک اب تک
مگر یارب! مہ و خورشید و انجم تابناک اب تک
خرد سَو سَو طرح بخیہ گری کرتی رہی جن کی
جنوں کے ہاتھ سے ہیں وہ گریباں چاک چاک اب تک
نسیمِ صبح۔ اِس نازِ شگفتِ گل سے کیا حاصل؟
ہزاروں پھول محرومِ نمو ہیں زیرِ خاک اب تک
بہت قاتل ہے زہرناک۔ لیکن کیا علاج اِسکا
کہ اکسیرِ غمِ آفاق ہے یہ زہرناک اب تک
ظہورِ عہدِ نَو برحق۔ مگر یہ کیا قیامت ہے
شفق ہے خونچکاں اب تک سحر ہے سینہ چاک اب تک
نجانے کتنے ساماں ہو چکے ہیں دِلنوازی کے
نجانے کتنے دِل ہیں مرگِ پنہاں سے ہلاک اب تک
دیارِ جاں سے سیلِ غم فقط اِک بار گزرا تھا
مگر اِس تجربے سے زندگی ہے سہمناک اب تک!

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

حقیقت کیا ہے اِس کربِ نہاں کی
یہ قیمت ہے تو کس جنسِ گراں کی

غبار آلود ہے کیوں چہرہ وقت
یہ آخر گرد ہے کس کارواں کی

محبّت ہے نیاز آئین تو اے دل
یہ تجھ میں بے نیازی ہے کہاں کی

کتابِ دل مکمل تھی مگر اب
عبارت مِٹ رہی ہے درمیاں کی

ہمیں سے کاروبارِ شوق و مستی
ہمیں پر سختیاں کارِ جہاں کی

نہ دے مجھ کو گراں گوشی کے طعنے
صدا نازک بہت ہے سازِ جاں کی

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

قافلے جن کی ہدایت پہ رَواں ہوتے ہیں
کسی گمراہ کے قدموں کے نشاں ہوتے ہیں

دلِ وارفتہ! شبِ ہجر کوئی خواب ہی دیکھ
خواب بھی مایۂ بیداریٔ جاں ہوتے ہیں

نفَسِ گرمِ عنادل کی حقیقت معلوم
پھُول ہیجانِ تجلّی سے جواں ہوتے ہیں

کِس کو معلوم اِن اشکوں کی حقیقت اے دوست
رُوح کی سمت جو آنکھوں سے رَواں ہوتے ہیں

دِل پہ یُوں چھوڑ گیا سیلِ بَلا اپنے نقوش
جس طرح ریت پہ لہروں کے نشاں ہوتے ہیں

گاہے گاہے ترے کُوچے سے گذرنے والے
رہ نمایانِ جہانِ گذراں ہوتے ہیں!

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

زندگی عارض و گیسو کے سوا اور بھی ہے
اک سحر اور بھی اک شامِ بلا اور بھی ہے

عشق ہی مستحقِ دار نہیں ہے کہ یہاں
عقلِ بے عشق سزاوارِ سزا اور بھی ہے

سینۂ ساز میں نغموں کا تلاطم ہی نہیں
دلِ مضطر کے دھڑکنے کی صدا اور بھی ہے

گا ہے گا ہے تم بھی نہیں کرتے محسوس
تم میں اک ایسی پُراسرار ادا اور بھی ہے

کفر و ایماں ہیں خدایانِ کہن سے بیزار
دیر و کعبہ میں کوئی تازہ خدا اور بھی ہے

اجنبی سی جو نوا ہے مرے بربط میں رئیس
کیا مری دُھن میں کوئی نغمہ سرا اور بھی ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

بہار ہو کہ خزاں، تازگی نہیں ملتی
چمن میں جدّتِ تخلیق ہی نہیں ملتی

شروعِ عشق میں شعلہ سا اِک بھڑکتا ہے
پھر اِس کے بعد کہیں روشنی نہیں ملتی

ہیں جیسے نکہتِ گُل کی طرح ہوں آوارہ
صبا کو خدمتِ آوارگی نہیں ملتی

شعورِ عشق کو بازیچۂ جنوں نہ بنا
جنوں ملے تو ملے آگہی نہیں ملتی

عذابِ وصل بھی مقسومِ عشق ہو کہ اِسے
فقط سزائے غمِ ہجر ہی نہیں ملتی

اِن اہلِ درد کو اپنی خبر کہاں کہ انھیں
کبھی کبھی خبرِ دوست بھی نہیں ملتی

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

باہمہ قربتِ دل و دیں

ہائے وہ دل نشین و نادیدہ

سینۂ سنگ میں تڑپتے ہیں

کتنے اصنام ناتراشیدہ؟

تونے کیا کہہ دیا۔ دلِ مشتاق

وہ کئی روز سے ہیں سنجیدہ

اُن کے گیسو سلجھ گئے تو کیا

اور بھی مسئلے ہیں پیچیدہ

مجھ سے ہی طالبِ پرستش ہیں

میرے اصنامِ خود تراشیدہ

مرحبا اے تلافیٔ غمِ عشق

شاد باد، اے جمالِ رنجیدہ

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

شعورِ انساں کے کارنامے ۔ اگرچہ واضح بھی عام بھی ہیں
مگر جہاں خود شعور گم ہے کچھ ایسے نازک مقام بھی ہیں

نجانے نقاش کا تخیل ۔ ازل سے ہے کس اُدھیڑ بُن میں
کہ زندگی کے تمام خاکے ۔ تمام بھی ناتمام بھی ہیں

حیات کے قافلوں سے کہہ دو ۔ سنبھل کے دیر و حرم سے گذریں
کہ ارتقائے لطف کی منزل میں چند مشکل مقام بھی ہیں

رموزِ ہستی میں سخت مبہم روایتوں کا یقیں نہ کرنا
کہ راویانِ رموزِ ہستی روایتوں کے غلام بھی ہیں

عجب نہیں گر بھٹک رہے ہیں جنون و حکمت رہِ طلب میں
یہ وادیاں ہولناک بھی ہیں ۔ یہ قافلے سست گام بھی ہیں

فضا میں گستاخ اُڑنے والے ۔ فضا میں ہیں بجلیاں پرافشاں
زمیں پہ مغرور چلنے والے ! زمیں کے ہمرنگ دام بھی ہیں

زمانہ صدیوں کی گردشوں میں جنھیں بمشکل سمجھ سکے گا
سُنا ہے اس عہد کے لبوں پہ کچھ ایسے نازک پیام بھی ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

ساحل سمجھ کے چشمِ طلب جس کو دنگ ہے
اِس بحرِ بیکراں میں وہ اِک موجِ رنگ ہے

اللہ رے جوششِ ناز۔ کہ ملبوسِ رنگ و بُو
اُس گلبدن کے قامتِ زیبا پہ تنگ ہے

یہ عقدہ۔ کاوشِ غمِ پنہاں سے حل ہُوا
دل اور غم میں نسبتِ فرہاد و سنگ ہے

اُس شہسوارِ ناز کو شاید خبر نہیں
اِک صیدِ نیم کُشتہ حریفِ خدنگ ہے

ہر ذرّے سے ہے ولولۂ تازہ آشکار
یارب! وہ دِل کہاں ہے کہ جس کی اُمنگ ہے

آؤ۔ نئی بہار کے خاکے سجائیں ہم
یہ خار ہے یہ گل ہے یہ بُو ہے یہ رنگ ہے

اُس جانِ آرزو سے مبارز طلب تھا دِل
دیکھا تو اپنے آپ سے مصروفِ جنگ ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

جب اِدھر سوزِ محبت میں کمی ہوتی ہے
دیکھتا ہوں کہ اُدھر آگ لگی ہوتی ہے

جب بھی دیتا ہے کوئی ترکِ وفا کے طعنے
انتقاماً مرے ہونٹوں پہ ہنسی ہوتی ہے

کوئی اِس بھولے محبوب طلب میں کسی رات
نہیں ہوتا تو نسیم سحری ہوتی ہے

پہلے دل خندۂ گل سے بھی لرز جاتا تھا
اب کوئی خون بھی روئے تو خوشی ہوتی ہے

شارحینِ چمن اے کاش اُسے پڑھ سکتے
جو حکایت ورقِ گل پہ لکھی ہوتی ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

ہجومِ غم سے مفر کا خیال کیوں آیا
یہ سوچتا ہوں سحر کا خیال کیوں آیا

بہت دِنوں سے قدم بھی جدھر نہ اُٹھتے تھے
بہت دِنوں میں اُدھر کا خیال کیوں آیا

جنُونِ شوق تری ہمت کیوں ہوا مائِل
جہاں نوردوں کو گھر کا خیال کیوں آیا

ترے بغیر ہر اِک انجمن ہے ویرانہ
ترے بغیر سفر کا خیال کیوں آیا

ابھی تو شہر میں قحطِ شرابِ ناب نہیں
کسی کی مست نظر کا خیال کیوں آیا

یہ کیا ہُوا کہ ہوائے سحر نہیں آئی!
فقط ہوائے سحر کا خیال کیوں آیا

رہِ حیات بھی ناقابلِ گذر تو نہ تھی
تمہاری راہ گذر کا خیال کیوں آیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

عشق کو باز نہ رکھ شکوہ سرا ہونے سے
نغمہ مر جاتا ہے محرومِ صدا ہونے سے

ہر تجلّی سے گذرتی چلی جاتی ہے نگاہ
کوئی وعدہ ابھی باقی ہے وفا ہونے سے

دِل کو اب تیری توجّہ کا یقیں آیا ہے
وہ بھی کچھ تیرے تغافل کے سوا ہونے سے

غنچۂ نَو سے دمِ صبح یہ کہتی تھی نسیم
زندگی اور نکھرتی ہے فنا ہونے سے

رُوحِ نغمہ اجلِ نغمہ ہے پابندیٔ لَے
نالہ بن جا کسی مُضطرب کی نَوا ہونے سے

رہروِ شوق کو ہوتا نہیں اندازۂ راہ
ہاں مگر تجربۂ لغزشِ پا ہونے سے

کفر بن کر مری ہستی میں سمٹ آیا ہے
وہی سجدہ کہ جھجکتا تھا ادا ہونے سے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رئیسؔ اشکوں سے دامن کو بھگو لیتے تو اچھا تھا
حضورِ دوست . کچھ گستاخ ہو لیتے تو اچھا تھا

جدائی میں یہ شرطِ ضبطِ غم تو مار ڈالے گی!
ہم اُن کے سامنے کچھ دیر رُو لیتے تو اچھا تھا

بہاروں سے نہیں جنکو توقع لالہ و گل کی
وہ اپنے واسطے کانٹے ہی بُو لیتے تو اچھا تھا

سُراغِ کارواں تک کھو گیا اب سُوچتے یہ ہیں
کہ گردِ کارواں کے ساتھ ہو لیتے تو اچھا تھا

ابھی تو نصف شب ہے انتظارِ صبحِ نُو کیسا
دلِ بیدار! ہم کچھ دیر سُو لیتے تو اچھا تھا

قلم رُودادِ خون و اشک لکھنے سے جھجکتا ہے
قلم کو اشک و خوں ہی میں ڈبُو لیتے تو اچھا تھا

فقط اک گریۂ شبنم کفایت کر نہیں سکتا
چمن والے . کبھی جی بھر کے رو لیتے تو اچھا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

عشق رجعت ہے کہ اقدام ہے معلوم نہیں
یا فقط اِک روشِ عام ہے معلوم نہیں
نغمہ پرداز تو نغمے کو جگا دیتا ہے
نغمۂ ساز کا کیا کام ہے معلوم نہیں
ہے مرے عالمِ افکار پہ غالب کوئی شخص
اور اُس شخص کا کیا نام ہے معلوم نہیں
غمِ ہستی ہے کہ جرمِ ہزیمت کی سزا
یا کسی فتح کا انعام ہے معلوم نہیں
یہ حقیقت کی تجلّی ہے مری نظروں میں
یا فقط سایۂ اوہام ہے معلوم نہیں
موت ہے دفترِ ہستی کا ضمیمہ لیکن
یہ وضاحت ہے کہ ابہام ہے معلوم نہیں
دل میں اِک طائرِ زخمی کہ پھڑکتا ہے رئیس
پرکشا ہے کہ تہِ دام ہے معلوم نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

زندگی میں کہ ہمہ معرکہ آرائی ہے
کس قدر نظم ہے ترتیب ہے رعنائی ہے

غیرتِ حسن کہاں کشمکشِ دید کہاں
آئینہ اپنے تحیّر کا تماشائی ہے

خلوتِ غیب میں نقّاشِ ازل سے کہدو
صرف تخلیق علاجِ غمِ تنہائی ہے!

itsurdu.blogspot.com

سج گئی قامتِ جاناں پہ قبائے ہر رنگ
جامہ زیبی بھی عجب جامۂ زیبائی ہے

محفلیں ماہ وستارہ کی سجانے والے
ہائے کیا چیز ترا عالمِ تنہائی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

جو زندگی سے تہی ہو وہ عاشقی کیا ہے
مگر سوال تو یہ ہے کہ زندگی کیا ہے

جبینِ غنچہ و گل سے ٹپک رہا ہے لہُو
کسے خبر کہ مآلِ شگفتگی کیا ہے؟

حرم میں معرفتِ کردگار پر تھی نزاع
صدا یہ دَیر سے آئی کہ آدمی کیا ہے

ابھی سے شکوۂ پست و بلند ہم سفرو!
ابھی تو راہ بہت صاف ہے ابھی کیا ہے

چمن چمن جو خزاں کا ہے غلغلہ تو بھلا
روش روش یہ نمودِ بہار سی کیا ہے

وہ عشق کفر سے بدتر جو یہ بتا نہ سکے
حیات کیا ہے؟ جنوں کیا ہے؟ آگہی کیا ہے؟

رئیسؔ شیوۂ رندانہ اس زمانے میں
خلافِ وضع سہی پر کبھی کبھی کیا ہے!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

شب ہے اور بابِ انتظار ہے باز
دے رہا ہے کوئی فقیر آواز

دل کے تاروں کو چھیڑنے والے
تو ہے کس کے لئے نوا پرداز؟

ان کو دیکھا کہ گفتگو کر لی
ایک نغمہ ہیں تجلّی و آواز

دل جو لرزاں ہے شاخِ گل کی طرح
دفعتاً کون کر گیا پرواز

نغمہ سنجی میں نغمہ گر کا سکوت
بازگشتِ صدائے گنبدِ راز

کتنی خونیں حکایتوں کا نچوڑ!
اُن کی رنگیں سی اک حکایتِ ناز

داستانِ نگاہ و نظّارہ
صرف آویزشِ کبوتر و باز

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

دل سے یا گلستاں سے آتی ہے
اُن کی خوشبو کہاں سے آتی ہے

کتنی مغرور ہے نسیمِ سحر
شاید اُس آستاں سے آتی ہے

خود وہی میرِ کارواں تو نہیں
بُوئے خوش کارواں سے آتی ہے

اُن کے قاصد کا منتظر ہوں میں
اے اجل! تو کہاں سے آتی ہے

شکوہ کیسا کہ ہر بلائے دوست
جانتا ہوں جہاں سے آتی ہے

کس کی آواز گاہ گاہ اے دل
پردۂ سازِ جاں سے آتی ہے

دل سے مت سرسری گذر کہ رئیسؔ
یہ زمیں آسماں سے آتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

صنم کدے ہوں کہ خانقاہیں ظہورِ فتنہ کہاں نہیں ہے
گریز اے آہوانِ کعبہ! کہ اب کسی کو اماں نہیں ہے

شگفتہ ہو ہو کے کہہ رہا ہے ریاضِ ہستی کا غنچہ غنچہ
کہ ناظمِ رنگ و بُو ابھی تک بہار سے بدگماں نہیں ہے

مہ و ستارہ کی انجمن میں نہ شوقِ حیراں بہل سکے گا
کہ سب یہ جس کی نشانیاں ہیں اُسی کا کوئی نشاں نہیں ہے

جو عہدِ تازہ کے منتظر ہیں وہ کاش یہ حادثہ بھی دیکھیں
کہ عصرِ حاضر سسک رہا ہے مگر کوئی نوحہ خواں نہیں ہے

قدم قدم پر سوادِ منزل کا ہے اشارہ کہ اے مسافر!
بھٹک رہا ہے تو جس کی خاطر وہ گرد ہے کارواں نہیں ہے

رئیس اپنی حکایتِ غم اُنھیں سنانے سے فائدہ کیا؟
جو صاف کہہ دیں کہ ایسی باتوں کو احتیاجِ بیاں نہیں ہے

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مشامِ جاں معطّر جس کی بُوئے پیرہن سے ہے
نہیں معلوم اُس یوسف کو نسبت کس وطن سے ہے

قبائے رنگ و بُو کی دلفریبی دیکھنے والو!
یہ سب خوبی عروسِ گل کی ترکیبِ بدن سے ہے

بہاریں ڈھونڈتی ہیں گلستاں در گلستاں جس کو
الٰہی، وہ گلِ شاداب آخر کس چمن سے ہے

نہ چھیڑ آشفتگانِ شوق کو یہ بھی تو سوچ آخر
نہ جانے کون کس عالم میں کس دیوانہ پن سے ہے

سُراغِ رشتہ ہائے ملک و ملّت ڈھونڈنے والے
ہمارا سلسلہ تو ایک زلفِ پُرشکن سے ہے

اِدھر سے عرضِ غم ہے اور کس کس تلخ کامی سے؟
اُدھر سے عذرِ غم ہے اور کس کس بانکپن سے ہے؟

مِری آوارگی پہونچی تو آخر اِس نتیجے پر
کہ رشتہ شہرِ جاں کا خانۂ ویرانِ تن سے ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کیوں یہ بیگانہ رَوی اے نفسِ بادِ سحر!
کب سے اِک شمع بھڑکتی ہے سرِ راہ گذر

جب بھی اسبابِ پریشانیٔ خاطر سوچے
جا کے ٹھہری کسی گیسوئے پریشاں پہ نظر

میری آنکھیں تو محبت میں کبھی نم نہ ہوئیں
کون روتا ہے الٰہی مرے دل میں چھُپ کر؟

دیدہ و دل کی نگہداشت بہت کی ہم نے
ٹوٹ جانا ہی اِن آئینوں کی قسمت ہو اگر؟

کاش وہ دن ہو کہ میں جانبِ دَر تکتا ہوں
اور وہ خانۂ جاں سے یہ پکارے کہ اِدھر

دل خوں گشتہ و لب ہائے تبسّم آلوُد
اُف یہ پابندیٔ آئینِ بہار۔ اے گلِ تر

آنکھ تو کھول خمارِ شبِ فرقت سے رئیسؔ
دیکھ تو کون یہ بیٹھا ہے تری بالیں پر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

دل کسی مستِ ناز تک پہونچے
یہ حقیقت مجاز تک پہونچے

سلسلہ کاش میری وحشت کا
اُن کی زلفِ دراز تک پہونچے

جس طرف بھی سفر کیا ہم نے
اُس نگاہِ فتنہ طراز تک پہونچے

مُدعیانِ حق کو کیا معلوم؟
ہم بمشکل مجاز تک پہونچے

کاش وجہِ شکستِ آئینہ
گوشِ آئینہ ساز تک پہونچے

غزنوی بن۔ کہ تیرا دستِ طلب
خمِ زلفِ ایاز تک پہونچے

دل کے جانے کا رنج کیا کہ رئیسؔ
تم کسی دلنواز تک پہونچے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

شرار و شعلہ و برق افگنی کے ساتھ آئی
بہار اب کے بڑی روشنی کے ساتھ آئی

وہ شے جسے خلشِ انتظار کہتے ہیں
اجل کے ساتھ گئی زندگی کے ساتھ آئی

خوشا یہ خاک کہ اس خاک پر عروسِ حیات
خدا کے ساتھ نہیں آدمی کے ساتھ آئی

فراقِ دوست۔ بلا ہی سہی مگر یہ بلا
کبھی کبھی تو بڑی دلکشی کے ساتھ آئی

ترے لبوں پہ گلستاں کھلا گئی کیا کیا
وہ اک ہنسی جو بہت بیدلی کے ساتھ آئی

دلِ حزیں ہے اندھیروں سے مطمئن لیکن
شبِ فراق اگر چاندنی کے ساتھ آئی

مجھے بتا نہ سکے محرمانِ جلوۂ صبح
وہ کیا سحر تھی جو اس تیرگی کے ساتھ آئی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

چاند۔ بدلی میں یکایک جو نہاں ہوتا ہے
کسی دَر پردہ کشاکش کا گماں ہوتا ہے
کوئی شعلہ تو نہیں غم کہ بھڑک کر بُجھ جائے
یہ اُبھرتا ہے۔ نِکھرتا ہے۔ جواں ہوتا ہے
فطرتِ حُسن ہے خود بین و خود آرا ورنہ
رنگ بھی گل کی نزاکت پہ گراں ہوتا ہے
جیسے وہ خود کسی پردے سے نِکل آئیں گے
دِل کچھ اِس طرح بہر سو نگراں ہوتا ہے
کیوں یہ افکار کی دنیا میں تلاطُم ہے رئیس
کون بیدار پسِ پردۂ جاں ہوتا ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

میں اور سجدہ کسی سنگِ آستاں کے لئے؟
اگر زمیں پہ جھکوں گا تو آسماں کے لئے

وہیں وہیں ترے عارض پہ ہے لطافتِ رنگ
نگاہِ شوق نے بوسے جہاں جہاں کے لئے

بس اک ندامتِ افشائے راز ہی تو نہیں
ہزار طرح کے خطرے ہیں رازداں کے لئے

شمیمِ گل! یہ سفر کس کو راس آیا ہے؟
یہ تو نشیمنِ گل سے چلی کہاں کے لئے

کبھی کبھی تو مکمل سکوت لازم ہے
معاملاتِ محبت کے ترجماں کے لئے

نجانے کب سے مرا دل وجودِ قطرہ میں
دھڑک رہا ہے کسی بحرِ بیکراں کے لئے؟

کئے ہیں صرف بہاروں نے غنچہ و گل میں
کہاں کہاں کے اشارے کہاں کہاں کے لئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کب نغمۂ شوق اہلِ تمنّا کے لئے ہے؟
یہ گیت کسی مطربِ فردا کے لئے ہے!
تو کس کے لئے زندہ و پائندہ ہے اے دِل!
قطرے کی بقا۔ عظمتِ دریا کے لئے ہے
اے قافلۂ شوق! درِ جاں پہ ٹھہر جا
یہ راہ۔ کسی رہروِ فردا کے لئے ہے
کیوں شاخِ تمنّا پہ شگفتہ نہیں ہوتا
وہ گل جو۔ خمِ طرۂ لیلیٰ کے لئے ہے
ذکرِ غمِ جاناں میں بسر ہو تو کہاں تک
وہ عمر کہ فکرِ غمِ دنیا کے لئے ہے
اے صحنِ چمن! رونقِ گل تجھ کو مبارک
ساماں بہت آرائشِ صحرا کے لئے ہے

○

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

زباں جب ہو گئی محروم شرحِ آرزومندی
تو ہم نے بھی گوارا کر لیا حکمِ زباں بندی
محبت خود ترازو ہے محبت ہے یہاں ۔ ورنہ
نہ معیارِ جنوں کوئی نہ میزانِ خردمندی
دریچے رفتہ رفتہ کھل رہے ہیں قید خانوں کے
مگر اب تک اسیروں کے لئے ہے حکمِ دربندی
یہ کس مہر مبیں کی منتظر ہے روزِ اوّل سے
خلا میں کہکشاں در کہکشاں تاروں کی صف بندی
رئیسؔ اب اہلِ دل کو اعترافِ درد لازم ہے
کہاں تک ناخوشی کے باوجود اظہارِ خورسندی ؟

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

غروبِ مہر کا ماتم ہے گلستانوں میں
نسیمِ صبح بھی شامل ہے نوحہ خوانوں میں
جہاں تھے رقصِ طرب میں کبھی درودیوار
بلائیں ناچ رہی ہیں اب اُن مکانوں میں
اندھیری رات۔ بھیانک کھنڈر۔ مہیب فضا
بھٹک رہا ہوں اجل کے سیاہ خانوں میں
یہ آمد آمدِ طوفانِ شب۔ خدا کی پناہ
طیورِ شام سمٹ جائیں آشیانوں میں
یہ سائیں سائیں کی آواز ہے کہ موت کی ہوک
جو گونجتی ہے شیاطین کے ترانوں میں
نہیں ہے شہرِ وفا کی تباہیوں کا گلہ
مگر وہ لوگ جو رہتے تھے اِن مکانوں میں
عجیب تھیں یہ غریبوں کی بستیاں لیکن
غریب رہ نہ سکے اِن غریب خانوں میں!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اَب دل کی یہ شکل ہو گئی ہے
جیسے کوئی چیز کھو گئی ہے
پہلے بھی خراب تھی یہ دُنیا
اب اور خراب ہو گئی ہے
اِس بحر میں کتنی کشتیوں کو
ساحل کی ہوا ڈبو گئی ہے
گل جن کی ہنسی اُڑا چکے تھے
شبنم بھی اُنھیں کو رو گئی ہے
کل سے وہ اُداس ہیں کچھ
شاید کوئی بات ہو گئی ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

فغانِ ایجاد ہو کر رہ گیا ہوں
لبِ فریاد ہو کر رہ گیا ہوں

ذرا۔ اے انقلابِ وقت دَم لے
کہ میں برباد ہو کر رہ گیا ہوں

تمہیں دل سے بُھلا دینے کے باوصف
تمہاری یاد ہو کر رہ گیا ہوں

مری تخلیقِ نغمے سے ہوئی تھی
مگر فریاد ہو کر رہ گیا ہوں

مجھے ختمِ اسیری سے مِلا کیا
فقط آزاد ہو کر رہ گیا ہوں

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

ہجر سے وصل اِس قدر بھاری
شام سے دل پہ ہَول ہے طاری
اُن کے چہرے پہ فتح کے باوصف
اِنفعالِ شکست ہے طاری
دل کئی روز سے دَھڑکتا ہے
ہے کسی حادثے کی تیّاری
اُن کو تکلیفِ نا دِیتا ہُوں
ہارے یہ خُوئے دوست آزاری
جاں لیوا سہی جراحتِ عشق
عقل کا زخم ہے بہت کاری

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کچھ ہے تو خرد سے ہے افکار میں رعنائی
اے آگہیٔ وحشت! تو کیا مرے کام آئی
خلوت کدۂ دل کی اللہ رے پہنائی
میں خود بھی سمٹ آیا دنیا بھی سمٹ آئی
اے نوعِ بشر! اپنی تقدیر کو پورا کر
مجبوری و مختاری۔ نادانی و دانائی
کیوں کتنے جہاں میں نے ذرّوں سے تراشے ہیں
بول اے مرے ویرانے چیخ اے مری تنہائی
اب دور نہیں ہم سے تسخیرِ مہ و انجم
کچھ اور قریب آجا اے گنبدِ مینائی
ساحل پہ کریں کب تک موجوں کی مداراتیں
دریا میں مزا دے گی طوفاں کی پذیرائی
آئینے نہ اس ضربِ جلوہ سے چٹخ جائیں
اے حسنِ برآشفتہ۔ آہستہ سے انگڑائی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

قہر گو شیوۂ محبوب نہیں
پھر بھی کس رنگ میں تو خوب نہیں
کوئی اربابِ وفا سے کہہ دے
شکوہ متروک ہے معیوب نہیں
جس سے سینے میں نہ بھڑکے کوئی آگ!
وہ نفس عمر میں محسوب نہیں
بندگی کفر سے بدتر ہے اگر
میرے محبوب کو محبوب نہیں
کچھ نہیں حاصلِ مکتوب اے دل
دل اگر شاملِ مکتوب نہیں

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عظمتیں اصنام کی اب کچھ سمجھ میں آ گئیں
تیشۂ فرہاد کی ضربیں تھیں جو پتھرا گئیں

ہائے کیا ہوتا جو قیدِ زیست ہوتی ناگوار
یہ غنیمت ہے کہ زنجیریں ہمیں راس آ گئیں

تو نے جب چھیڑا مری ناکامیوں کا تذکرہ
مجھ کو تیرے حسن کی محرومیاں یاد آ گئیں

جن سے رونق تھی بہاروں کی وہ کلیاں اب کہاں
اپنے اپنے وقت پر جاگیں، کھلیں مرجھا گئیں

اوّل اوّل آئنہ تھا اور عکسِ رنگ رنگ
آخر آخر آئنے پر حیرتیں سی چھا گئیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

آسماں پر چاند تاروں کی صفیں تھرا گئیں
شب کے تیرہ خانے میں دو پرچھائیاں ٹکرا گئیں

روزنِ دیوارِ حجرہ میں یہ ذرّوں کا ہجوم
ایک دل میں اتنی دُنیائیں کہاں سے آ گئیں

میری جانب بڑھ رہی ہیں اَن گنت پرچھائیاں
اَن گنت پرچھائیاں تم آ گئے تم آ گئیں

ہے ازل سے قلزمِ اسرارِ ہستی بے خروش
چند لہریں ہیں کہ ساحل پر اُچھل کر آ گئیں

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اہلِ وحشت کو شعورِ جذبِ وحشت چاہیئے
جوش میں اک ہوش بھی حسبِ ضرورت چاہیئے

میں وہی محفل ہوں جس محفل کی ہے مجھ کو تلاش
میں وہی خلوت ہوں خود مجھ کو جو خلوت چاہیئے

اے غرورِ حُسن! تیرے شیوہ ہائے ناز سے
لُطف اٹھانے کو بہت نازک طبیعت چاہیئے

جُرأتِ انکارِ حق یا ہمّتِ اقرارِ حق!
کچھ نہ کچھ تو اے غرورِ آدمیّت چاہیئے

زندگی محبوب بھی ہے زندگی معتوب بھی
زندگی کے دونوں جلووں سے محبت چاہیئے

اپنے آغوشِ تہی میں خود سمٹ آیا ہوں میں
ورنہ ہر آغوش کو اک سروِ قامت چاہیئے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

گو سبھی مشقِ ستم سے آزمائے جائیں گے
وائے اُن پر جو کرم سے آزمائے جائیں گے

سلسلہ جنباں ہوائے وحشت کہ ہنگامے ترے
اُن کی زلفِ خم بہ خم سے آزمائے جائیں گے

کفرِ مطلق! بندگانِ خاص تیرے "تا کجا؟"
فتنۂ دیر و حرم سے آزمائے جائیں گے

خضرِ ہمت کی منادی ہے کہ راہِ شوق میں
اہلِ دل! پہلے قدم سے آزمائے جائیں گے

شرم اے ایماں! کہ ہم سے مومنانِ دیر بھی
کفرِ انکارِ صنم سے آزمائے جائیں گے

امتحانِ سعیِ ضبطِ غم میں ہم تنہا نہیں
وہ بھی سعیِ ضبطِ غم سے آزمائے جائیں گے

اُن کو دعوے ہیں بہت بندہ نوازی کے رئیس
آزمائیں گے جو ہم سے آزمائے جائیں گے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کیوں بہاروں میں متغیّر ہو خزاں کیوں بدلے
میری خاطر یہ جہانِ گذراں کیوں بدلے

منظرِ حسن و تجلّی ہے سراسر نیرنگ
کم نگاہوں نگہِ دیدہ وراں کیوں بدلے

لفظ و صورت میں بہرحال تغیّر ہوگا
شیوۂ بینشِ معنی نگراں کیوں بدلے

درِ جاناں پہ جو پہنچا تو قدم کانپ اُٹھے
آئی آواز کہیں سے کہ یہاں کیوں بدلے

اک جوانِ ہوس آلودہ و فاسق ہے رئیس
صحبتِ پیرِ حرم میں یہ جواں کیوں بدلے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُن سے گو بول چال بند نہیں!
پھر بھی شکوے ہیں پسند نہیں
ہے وہی شاخِ آشیاں اپنی
اِس چمن میں جو سربلند نہیں
دیر و کعبہ کے ناز بردارو!
ہم کسی کے نیازمند نہیں
ہم خراباتیوں میں ہیں پہرے
شیخ کا کوئی کام بند نہیں
عِشق کو احتیاط لازم ہے
زندگی اِنتہا پسند نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

۲

شروعِ عشق کا اے دل وہ کیا زمانہ تھا
مرا سلوک زمانے سے باغیانہ تھا
نظر نظر کو میسّر نئی تجلّی تھی
قدم قدم پہ مرتب نیا فسانہ تھا
اُدھر شعور کی رفتار تھی حکیمانہ
اِدھر جنوں میں عمل پیمبرانہ تھا
حضورِ حسن بھی باوصفِ اعترافِ شکست
نگاہِ شوق کا انداز جارحانہ تھا
گدائے بوسہ کو پروائے وصلِ دوست نہ تھی
غریبِ شہر کا انداز خسروانہ تھا
رئیسؔ ان کی جوانی بھی کیا جوانی تھی
رئیسؔ اپنا زمانہ بھی کیا زمانہ تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کام اِس طرح تو ابتر نہ ہمارے ہوتے
تم نے گیسو اگر اپنے ہی سنوارے ہوتے

رہ گئے اشک مری آنکھ میں موتی بن کر
اُن کے دامن پہ چمکتے تو ستارے ہوتے

شعلۂ حسن کو کچھ بجھا ہی گیا جامۂ رنگ
پھول اگر پھول نہ ہوتے تو شرارے ہوتے

کاش دنیا کے مصائب کو سمجھنے کے لئے
تم نے کچھ دن مری دنیا میں گزارے ہوتے

بہہ رہے ہیں ازلی و ابدی دھاروں میں
پاؤں ٹکتے تو کسی ایک کنارے ہوتے

اب کہاں قافلۂ صبح ۔ کہاں غنچہ و گل
یہ بھی اے کاش اُسی وقت سدھارے ہوتے

یہ کشاکش تو بہر حال مقدّر تھی رئیسؔ
تم اگر اُن کے نہ ہوتے وہ تمہارے ہوتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

تھیں التفات کی باتیں
بن گئیں ایک بات کی باتیں
عمر بھر کی کہانیوں کا نچوڑ
آپ کی ایک رات کی باتیں
آج بھی اُن سے بات چیت رہی
بس وہی کائنات کی باتیں
اُس کے لب کی حلاوتوں کا بیاں
قند و شہد و نبات کی باتیں
اُس کے دورِ شباب کے قصّے
میرے عہدِ حیات کی باتیں
میری دیوانگی میں کیا شک ہے؟
دن میں کرتا ہوں رات کی باتیں

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

راتوں کی جو چھڑ گئی ہیں باتیں
باتوں میں گزر گئی ہیں راتیں
کیا قہر تھی اک نگاہ اُن کی
یاد آ گئیں لاکھ وارداتیں
تم مجھ سے سنو مری کہانی
یوں جتنی زبانیں اُتنی باتیں
نازاں تھی ادائے حسن جن پر
اب عشق نے سیکھ لیں وہ گھاتیں
ہم لوگ بذاتِ خود ہیں دُنیا
دنیا نے بنا رکھی ہیں ذاتیں
اے ناظرِ کائنات! دیکھیں
ذرّے کی لطیف کائناتیں

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

گردشِ وقت بھی آگے مجھے لے جا نہ سکی!
تم جہاں چھوڑ گئے تھے میں وہیں ہوں ابتک

رتبۂ بادشہی خاک نشینوں کو ملا
اور میں بادشہِ خاک نشیں ہوں ابتک

شکوۂ ترکِ وفا کیوں، یہ بہت ہے اے دوست
کہ ترے نام سے بیزار نہیں ہوں ابتک

شبنم و گل ہمہ عریاں مگر اے رُوحِ نمُو!
میں سرِ بزمِ چمن پردہ نشیں ہوں ابتک

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ں

نہ عبارت نہ اشارت نہ بیاں لازم ہے
رُوحِ معنی سے فقط ربطِ نہاں لازم ہے

داغِ لالہ کو ابھی سے ہے تمنائے نمُود
چند دن صحبتِ خونیں جگراں لازم ہے

پیرِ حکمت نے یہ نکتہ مجھے تعلیم کیا
گل ہے گل ہے ہوسِ سرو قداں لازم ہے

علم بادہ بھی ضروری ہے قدح خواروں کو
جس طرح معرفتِ پیرِ مغاں لازم ہے

سنگ بارانِ حوادث کا اثر کچھ نہ ہوا
شیشۂ دل پہ کوئی ضربِ گراں لازم ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

تجھ سے خفگی، یہ روِش ہم سے بہت دُور، مجھ
آپ اپنے سے اُلجھ جائیں تو معذور سمجھ

تو بھی تو وضعِ محبّت سے ہے ناچار، اے دل
اُن کو بھی قاعدۂ ناز سے مجبور سمجھ

آبگینوں کی طبیعت کا تقاضا ہے شکست
دل شکستہ ہوں کہ ثابت ہوں، اُنھیں چُور سمجھ

ابھی اِس راہ میں کچھ نقشِ قدم ملتے ہیں
شہرِ جاناں کو ابھی دُور، بہت دور سمجھ

جرگۂ حق طلباں۔ منکرِ منصُور تھا کل
آج جو منکرِ حق ہو اُسے منصور سمجھ

بے رُخی ہم سے مناسب نہیں اے لالۂ کوہ
ہم کو بھی سوختہ سامانِ سرِ طور سمجھ

ہائے وہ ولولۂ عرضِ تمنّا میرا
اور اک شخص کا کہنا ہمیں معذور سمجھ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو عبث عذر خواہ ہے پیارے
عشق میرا گناہ ہے پیارے

دو دِلوں کی تباہیوں پہ نہ رُو
ساری دنیا تباہ ہے پیارے

عشق سے دِلبری کی داد نہ چاہ
عشق خود داد خواہ ہے پیارے

ہو جہانِ احسانِ ناز وہاں
دلنوازی گناہ ہے پیارے

اب بھی وہ غم کہ زندگی تھا کبھی
بے دِلے گاہ گاہ ہے پیارے

عشق پہلی نظر کا نام نہیں
تو بہت کم نگاہ ہے پیارے

طعنِ رِندی نہ کر کہ تیرا رئیس
عارفِ حق پناہ ہے پیارے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

جب بھی غم دل پہ بارگزرا ہے
آپ کو ناگوار گزرا ہے

ہاں ابھی آپ کا پیامِ کرم
بوئے گل پر سوار گزرا ہے

ہے گزرگاہِ دل میں حشر اب تک
وہ فقط ایک بار گزرا ہے

ہے معطر دماغِ لالہ و گل
کیا وہ جانِ بہار گزرا ہے

ہائے وہ کیفِ انتظار کہ جب
ان کا آنا بھی بار گزرا ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

منظومات اُردو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عفریت اور دیوتا

جی میں آتا ہے شہر میں گھوموں
اور کوئی مجھے نہ پہچانے

خوف و حیرت سے لوگ دوہرائیں
میری جادوگری کے افسانے

یوں مرے جسم و جاں ہوں پُراسرار
یوں مرے خال و خد ہوں انجانے

جیسے میرے وجود میں مدفون
گم شدہ مقبروں کے تہہ خانے

جیسے میرے غبار میں ملبوس
موت کی وادیوں کے ویرانے

جی میں آتا ہے شہر میں گھوموں
اور کوئی مجھے نہ پہچانے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

توڑ ڈالے ہوں اِس طرح میں نے
شخصیت کے تمام پیمانے
کہ مری ذات کے دُھندلکے میں
کوئی جھانکے تو کچھ نہ پہچانے
میرے ویرانۂ سُراغ میں گُم
لاکھ دانا ہزار دیوانے
کوئی سمجھے فرشتۂ ارواح
کوئی آوارہ گرد۔ گرد لانے
بے ٹھکانا مُسافروں کی طرح
گشت کرتے ہیں میرے افسانے
داستانوں کے ڈھیر لگ جائیں
گر کوئی میری خاکِ پا چھانے
چھانٹ رکھے ہوں میری وحشت نے
شہر و صحرا میں دو ہی کاشانے
اوّلِ صبح چند گورستان
آخرِ شام چند مے خانے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جی میں آتا ہے شہر میں گھوموں
اور کوئی مجھے نہ پہچانے

شہریار و وزیر و میر و فقیر
کون کیا ہے؟ مری بلا جانے
میں ہوں یارانِ شہر سے بیزار
مجھ سے یارانِ شہر بیگانے
میری حد تک حدودِ ممنوعہ
مسجدیں، مدرسے، صنم خانے
یوں گریزاں ہوں میرے سائے سے
شہرِ علم و ہنر کے فرزانے
جیسے طوقِ گلو سے دانشمند
جیسے زنجیرِ پا سے دیوانے

جی میں آتا ہے شہر میں گھوموں
اور کوئی مجھے نہ پہچانے

لیکن اس شہرِ نامراد سے دور
وہ جو ٹیلے ہیں جانے پہچانے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ایک معدوم قوم کا مسکن
قبلِ تاریخ کے یہ ویرانے
یہ پُراسرار عالمِ ارواح
آدمِ اوّلیں کے کاشانے
انہی ٹیلوں میں ایک ٹیلے پر
کب سے؟ کس عہد سے خدا جانے
ایک سایہ سا کانپتا ہے کبھی
بربریت کی برچھیاں تانے
یہ ہے تاریخ عقل کا عفریت
اہلِ دانش ہیں جس کے دیوانے

یہی عفریتِ دوزخی اے کاش
مجھ کو معصوم دیوتا مانے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

خوابِ پریشاں

بتا۔ کیا کیا تجھے اے شوقِ حیراں یاد آتا ہے
وہ جانِ آرزو۔ وہ راحتِ جاں یاد آتا ہے
پریشاں خاطری حد سے گذرتی ہے تو وحشت کو
کسی کا عالمِ زلفِ پریشاں یاد آتا ہے
گذرتا ہے کبھی جب چودھویں کا چاند بدلی سے
مجھے آنچل میں اُن کا روئے تاباں یاد آتا ہے
اندھیری رات میں جگنو چمکتے ہیں تو رہ رہ کر
دوپٹے کے ستاروں کا چراغاں یاد آتا ہے
اُفق پر پھیلتی ہیں سُرخیاں جب صبحِ تازہ کی
کوئی سینہ۔ بپس چاکِ گریباں یاد آتا ہے
کلی کو پھول بنتے دیکھ کر عہدِ بہاراں میں
کوئی چہرہ بہت نوخیز و خنداں یاد آتا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

غزل جب چھیڑ دیتا ہے کوئی صبح جوانی کی
کسی کا جسمِ موزون و غزل خواں یاد آتا ہے

وہ طوفاں کروٹیں لیتا تھا جو اک جسمِ رعنا میں
وہ طوفاں ہم کناری کا وہ طوفاں یاد آتا ہے

وہ ارماں جو کسی کے شوخ ہونٹوں پر مچلتا تھا
وہ ارماں بوسۂ لب کا وہ ارماں یاد آتا ہے

وفورِ شوق سے خود ہاتھ اپنے چوم لیتا ہوں
وفورِ شوق میں جب اُن کا داماں یاد آتا ہے

بہت کچھ یاد آتا ہے رئیسؔ اُن کی جُدائی میں
مگر جیسے کوئی خوابِ پریشاں یاد آتا ہے

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اے جانِ رئیس

اے رئیسؔ امروہوی کی جان اے جانِ رئیس
کوچ ہے در پیش کوچہ گردیاروں کو سلام

ہر قدم پر جن کو پیچھے چھوڑتا جاتا ہوں میں
جانِ من - اُن رہرووں اُن رہ گزاروں کو سلام

اجنبی لوگوں میں مجھ کو بے سہارا دیکھ کر
جو سہارے تو نے بخشے اُن سہاروں کو سلام

تیری گہری خوبصورت شوخ آنکھوں کو دعا
شوخ آنکھوں کے حیا پرور اشاروں کو سلام

جو ترے عارض میں مہکے اُن شگوفوں کو نوید
جو تری پلکوں پہ چمکے اُن ستاروں کو سلام

تیری بانہوں کی کھنکتی چوڑیوں کو الوداع
تیرے کانوں کے دمکتے گوشواروں کو سلام

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیرے رُخسارِ شگفتہ کے گلابوں پہ درود
تیرے لب ہائے حسیں کے غنچہ زاروں کو سلام

جو درخشاں ہیں ترے حُسنِ شباب افروز میں
اے مری زُہرہ جبیں اُن ماہ پاروں کو سلام

تیری زلف و رُخ میں قدرت نے سجایا ہے جنھیں
کائناتِ حُسن کے اُن شاہکاروں کو سلام

تیرے دروازے کے شیشم کو پیامِ بندگی
تیرے آنگن کی چنبیلی کی بہاروں کو سلام

بن کھلی کلیوں کے فرحت بخش گلدستوں کو پیار
نو شگفتہ نوجواں پھولوں کے ہاروں کو سلام

غنچہ و گل ہوں کہ مہر و مہ ۔ کسی کے حُسن کے
استعارے ہیں رئیسؔ اِن استعاروں کو سلام

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ارضِ افسون و افسانہ

چل اے دل، سوئے شہرِ جانانہ چل
بصد شب روی ہائے مستانہ چل
یہی ہے تمنّائے خواب و خمار
سوئے ارضِ افسون و افسانہ چل
یہی ہے تقاضائے شعر و شباب
سوئے خاکِ تہذیب و مےخانہ چل
بہ تعمیلِ منشورِ مےخانہ اُٹھ
بہ تجدیدِ پیمانِ پیمانہ چل
مبارز طلب ہیں حوادث تو کیا
رجز چھیڑ کر رزم خواہانہ چل
مصائب ہیں ہنگامہ آرا تو ہوں
عَلم کھول کر فتح مندانہ چل

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جو مقصودِ خاطر ہے تنہا رَوی
تو آزاد و تنہا و بیگانہ چل
جو تنہا رَوی کا سلیقہ نہ ہو
تو اُن جان راہوں میں تنہا نہ چل
اٹھا دلق و کشکول و کاسہ اٹھا
قلندر صفت چل فقیرانہ چل
دَف و چنگ و طاؤس و طنبور و نے
بہ قانونِ شہ رو د و شاہانہ چل
شترِ بانِ لیلیٰ کو زحمت نہ دے
رَہِ شوق میں بے محابانہ چل
ابھی منزلیں منزلوں تک نہیں
ابھی دور ہے شہرِ جانانہ چل
ابھی حُسن کی خیمہ گاہیں کہاں
ابھی اور ویرانہ ویرانہ چل
ابھی شہرِ جاناں کی راہیں کہاں
ابھی اور بیگانہ بیگانہ چل

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جبل در جبل۔ دشت در دشت ابھی
جواں مردِ کہسار! مردانہ چل
وہ بنتِ قبیلہ نہ ہو منتظر
ذرا تیز اے عزمِ مستانہ چل
وہ سلمائے صحرا نہ ہو مضطرب
رہِ دوست میں عذر خواہانہ چل
حریفوں کی چالوں سے غافل نہ ہو
کٹھن وادیوں میں حریفانہ چل
غزالوں کی آبادیاں ہیں قریب
غزل خوانیاں کر غزالانہ چل
بہت اجنبیت ہے اس شہر میں
چل اے دل! سوئے شہرِ جانانہ چل

○

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

خلوت نامہ

کامِ جاں۔ تو نے کل اِک شخص سے لے دل، پایا
جس پہ مائل تھا اُسے لطف پہ مائل پایا
دُرِ ناسفتۂ خوبی گہرِ دُرجِ شباب
تو نے اس دولتِ گم گشتہ کا حاصِل پایا
شاہدِ حُسن کو جلوہ گرِ خلوت دیکھا
لیلیٰ ناز کو آسودۂ محمل پایا
نہ کوئی قاعدۂ شرم نہ آئینِ حیا
نہ کِسی فاصلۂ ناز کو حائل پایا
خلشِ تن کا ہوا۔ راحتِ جاں میں احساس
کربِ لذّت طربِ وصل میں شامِل پایا
تو نے کل رات تمنّائے ہم آغوشی میں
خود کو مجبوبِ ہم آغوشیٔ کامِل پایا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو نے اپنے کو سرِ بسترِ آہوئے جمال
مادۂ شیرِ گرسنہ کے مقابل پایا
اک حسینہ کو بڑے ناز سے دیکھا برہم
اک غزالہ کو بڑے شوق سے گھائل پایا
خمِ بازو سے جو نکلے تو خمِ گردن میں
کبھی اُن کو کبھی اپنے کو حمائل پایا
سعیِ قربت میں کبھی عشق کو دیکھا دلِ ریش
زخمِ وصلت سے کبھی یار کو بسمل پایا
اُف وہ پیوستگیِ لعلِ لب و بوسۂ شوق
خضرِ آوارہ نے خود کو سرِ منزل پایا
اُف وہ آویزشِ دست و کمر و سینہ و سر
دوست نے دوست کو یوں مدِ مقابل پایا
امنِ آغوش میں شورش وہ ہم آغوشی کی
اک تلاطم سا پسِ دامنِ ساحل پایا
عشرتِ وصل میں وہ کشمکشِ فصل کہ ہائے
ہم نے اک راحتِ آساں کو بمشکل پایا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جس پہ تہمت تھی ہمیشہ سے دل آزاری کی
اُس کو سینے سے لگایا تو ہمہ دل پایا

جس پہ الزام تھا پاکیزگیٔ دامن کا
اُس حسینہ کو نچوڑا، تو نہ ساحل پایا

ہائے وہ جسم میں اِک پیکرِ نازک کا نفوذ
یعنی اپنے میں کسی شخص کو شامل پایا

ہائے وہ رُوح میں اِک جلوۂ عریاں کا حلول
اور اس طرح کہ خود کو بھی نہ حائل پایا

تو نے اے خوابِ پریشاں! شکنِ بستر میں
چینِ ابروئے حسینہ کو بھی شامل پایا

تو نے اے شورِ ہوس! بزمِ جاناں میں
دخلِ جمعیتِ خاطر کو بھی داخل پایا

رنگِ پیراہنِ کافر کی جو سُرخی چھوٹی
شفقِ حُسن کو نظروں کے مقابل پایا

اُن کے ماتھے پہ جو افشاں کی دھنک سی ٹوٹی
کتنے تاروں کا چراغاں سرِ محفل پایا!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُس ستم پیشہ کی زُلفوں کی لٹیں یُوں بکھریں
ہم نے اپنے کو گرفتارِ سلاسل پایا
اُس سمن بر کے گریباں کے جو تکمے ٹوٹے
اِن شکستوں کو فتوحات کا حامل پایا

الغرض حسرت و ناکامیٔ جاوید کے بعد
کامِ جاں تو نے کل اِک شخص سے اے دِل پایا

itsurdu.blogspot.com

○

جو دن میں یادِ رُخ و زلفِ یار کرتے ہیں
وہ لوگ رات میں کیا کاروبار کرتے ہیں؟

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تضادِ بشر

عجب تضادِ بشر ہے۔ خوشا تضادِ بشر!
کہ اک بدیعۂ تخلیقِ کائنات مگر
یہ کیا کہ پردہ درِ غیب جس کا ذوقِ شہود
پہنچ سکے پسِ دیوار بھی نہ اُس کی نظر
یہ کیا کہ منزلِ اوہام جس کا قلبِ سلیم
وہ اپنے نقشِ کفِ پا کی پا سکے نہ خبر
یہ کیا کہ عالمِ ارواح جس کی جولاں گاہ
خود اپنے کشورِ تن میں نہ کر سکے وہ گذر
یہ کیا کہ لشکرِ اجسام کا جو میرِ سپاہ
خود اپنے جسم کے زنداں میں ڈال دے وہ سپر
یہ کیا تضادِ بشر!
یہ کیا تضادِ بشر ہے! یہ کیا تضادِ بشر!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ازل سے جس کی لفِ خاک ہیں ابد کا فروغ
خود اس کا شعلۂ ہستی بقدرِ رقصِ شرر
فتوحِ انفس و آفاق پر جو قادر ہو
خود اپنے نفس میں پائے نہ کوئی روزنِ در
نفوذِ ذہنِ حقائق کا اِدّعا جس کو
خود اپنے آپ سے گذرے تو کر سکے نہ گذر
یہ کیا کہ فاتحِ ابوابِ کائنات جو ذہن
خود اپنے خول میں سمٹا ہوا بخوف و خطر

یہ کیا تضادِ بشر؟

یہ کیا تضادِ بشر ہے یہ کیا تضادِ بشر؟
جو حکم رانِ قضا و قدر کہے خود کو
عجب کہ حکمِ قضا سے نہیں خود اُس کو مفر
حکیمِ علمِ عناصر جو زندۂ جاوید
خود اختلالِ عناصر سے اُس کی جاں کو ضرر
جو نکتہ دانِ حدوث و قدم، بہ علمِ قدیم
عجب کہ اپنے حوادث سے آپ ہی مضطر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

فشارِ غم سے ہوئی جس کے ذہن کی تشکیل
وہ تاب لا نہ سکے نیشِ غم کی ایک پہر
جو خونِ دل سے لکھے سرگذشتِ مستقبل
خود اپنے حال سے غافل نہ ہے کمالِ خبر
وہ جس کے نفس میں مضمر علومِ ارض و سما
خود اپنے علم سے عاجز نہ ہے بلوغِ نظر

یہ کیا تضادِ بشر؟

یہ کیا تضادِ بشر ہے؟ یہ کیا تضادِ بشر؟
ستارے جس کے سرِ آسماں پہ چشم براہ
نشیب ارض میں اس کو قدم قدم پہ خطر
عجب کہ خاک پہ درماندۂ نشیب و فراز
وہ جس کے زیرِ قدم جبرئیل کے شہ پر
عجب کہ فرشِ زمیں پہ اسیرِ پست و بلند
وہ جس کی فکرِ رسا کا مقام گردوں پر
نگاہ جس کی ہو پردہ کشائے نورِ سما
حجاب تیرۂ ارض اس کو اک حجابِ نظر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شگافِ سینۂ ذرات میں سما جائے

وہی کہ جس میں غروب اک جہانِ شمس و قمر

سوادِ ظلمتِ شب میں بھٹک کے رہ جائے

وہی کہ جس کی جبیں سے طلوعِ نورِ سحر

یہ کیا تضادِ بشر؟

یہ کیا تضادِ بشر ہے؟ یہ کیا تضادِ بشر؟

وہی کہ وسعتِ کون و مکاں میں تھا دل تنگ؟

یہ کس کی قبر ہے اے زائرینِ خاک بسر!

وہی کہ عرصۂ افلاک میں تھا بال کشا؟

یہ کس کی خاک ہے لے کر ہوا درِ راہ گذر

وہی کہ خلعتِ گل۔ جس کا جامۂ صد رنگ؟

یہ کس کا پیکرِ بے رنگ ہے تہہِ چادر

وہی کہ عطرِ چمن جس کی نکہتِ انفاس؟

یہ کس کی بوئے پریشاں ہے لے نسیمِ سحر

یہ کون ہے کہ ہے راہِ طلب میں آوارہ؟

وہی کہ جس کی طرف کائنات گرمِ سفر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کون ہے کہ ہے خوفِ اجل سے آزردہ؟
وہی کہ جس میں حیاتِ دوام کے جوہر

یہ کیا تضادِ بشر؟
یہ کیا تضادِ بشر ہے؟ یہ کیا تضادِ بشر؟

وہی کہ صاحبِ دل ہے وہ یوں بہ قلبِ فگار؟
وہی کہ جانِ جہاں ہے وہ یوں بہ دیدۂ تر؟
وہی کہ نازشِ کُن ہے وہ یوں کمینۂ خلق
وہی کہ اہلِ نظر ہے وہ یوں ستم کشِ زر

یہ کیا تضادِ بشر؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عالمِ نا آفریدہ

فشارِ غم سے دل ہے یوں کبیدہ
کہ جیسے کشتیِ سیلاب دیدہ
مری ہستی بساطِ زندگی پر
فقط اِک قطرۂ اشکِ چکیدہ
ہوا جاتا ہوں سوزِ غم سے تحلیل
کہ جیسے شبنمِ خورشید دیدہ
جہاں کتنے مسافر کھو گئے ہیں
چلا ہوں اُن منازل میں جریدہ
متاعِ دیدہ و دل کی یہ توہین؟
جنوں بے دل، بصیرت کور دیدہ
گرہ دل کی ہے اب تک ناکشودہ
شرابِ جاں ہے اب تک ناکشیدہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں اِک دل ہوں مگر اخلاص کشتہ
میں اِک گل ہوں مگر گلچیں گزیدہ
خود اپنی جستجو میں کھو گیا ہوں
مثالِ طائرِ رنگِ پریدہ
خود اپنے آپ میں گم ہو گیا ہوں
بسانِ نکہتِ گل ہائے چیدہ
نہ جذبہ ہے کوئی شائستۂ دل
نہ جلوہ ہے کوئی شایانِ دیدہ
پسند آئے گا کیا فکرِ جواں کو
یہ وقت سالِ خوردہ، سن رسیدہ
یہاں انساں ہے خود انساں سے بیزار
یہاں آدم ہے خود آدم گزیدہ
کسی میں زندگی باقی نہیں ہے
دل و دیدہ ہوں یا فکر و عقیدہ
کسی میں تازگی ملتی نہیں ہے
ذرا تم ہو کہ اخلاقِ حمیدہ؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مگر ہاں، فطرتِ خلّاق، میری
نہیں مایوس تخلیقِ جدیدہ
مرے ذہنِ رسا پر جلوہ گر ہے
نیا اِک عالمِ نا آفریدہ
انوکھی ایک شامِ ناشگفتہ
نرالی ایک صبحِ نادمیدہ
یہ دنیا جس کی پیشانی پہ تحریر
حیاتِ نَو کا نقشِ برگزیدہ
حیاتِ نَو کی روحِ آفرینش
مساوات و اخوت کا عقیدہ
وہ دنیا جس کے مردانِ جہاں ساز
مئے تخلیق کے لذّت چشیدہ
وہ انساں علم و عرفاں میں جو یکتا
وہ آدم آدمیت میں جو چیدہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بحضرتِ یزداں

حالِ بشر بحضرتِ یزداں کہا گیا
پوچھیں ملائکہ تو کہو ہاں کہا گیا
روداد بد نصیبئ آدم سُنی گئی
اُف اُف خرابئ دوراں کہا گیا
علمِ بشر پہ چھل کی پھبتی کسی گئی
دانائے روزگار کو ناداں کہا گیا
مظلومِ کُن کو ظلم کے طعنے دیئے گئے
فکر و نظر کو جراتِ عصیاں کہا گیا
جوہر طرازِ آئینۂ کائنات کو
آئینہ دارِ دیدۂ حیراں کہا گیا
منزل شناسِ مرحلۂ ہست و بُود کو
عفریتِ مرگ و غولِ بیاباں کہا گیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُف رے ستم طرازیٔ قدرت کہ جبر کو
آزادیٔ ارادۂ انساں کہا گیا

اُف رے فریب کاریٔ خلقت کہ خلق کو
نیرنگِ آفرینشِ دوراں کہا گیا

آبِ بقا میں لطفِ بقا کیا کہ موت کو
زہرِ غمِ حیات کا درماں کہا گیا

لطفِ حیات کیا کہ نمودِ حیات کو
افسونِ جسم و شعبدۂ جاں کہا گیا

پھر خیر و شر میں فرق کریں بھی تو کس لیے
ہر شر کو خیرِ محض کا عنواں کہا گیا

صد حیف اے قبیلۂ عرفان و آگہی
ہر جہل کو ذریعۂ عرفاں کہا گیا

افسوس اے مجاہدۂ علم و اعتقاد!
ہر وہم کو وسیلۂ عرفاں کہا گیا

اے کفر ناز کر کہ تجھے بھی بطورِ خاص
من جملۂ لوازمِ ایماں کہا گیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اے شرکِ امرِ حباکہ تجھے بھی بہ احتیاط
توحید کی حقیقتِ پنہاں کہا گیا

سامانِ صد تجلّی و اسبابِ صد جمال
پھر بھی نظر کو بے سروِ ساماں کہا گیا

پیغامِ صد تسلّی و پیمانِ صد وصال
پھر بھی طلب کو مایۂ حرماں کہا گیا

اِک قلبِ دردمند کو بخشا گیا جنوں
اِک جانِ نامراد کو جاناں کہا گیا

اِک حادثے سے ارض کو تشبیہ دی گئی
اِک واہمے کو گنبدِ گرداں کہا گیا

کچھ ذرّہ ہائے خاک کو حسنِ کرم لطف سے
ماہِ منیر و مہرِ درخشاں کہا گیا

کچھ قطرہ ہائے آب کو لیکر بہ فیضِ وجود
گرداب و بحر و ساحل و طوفاں کہا گیا

تکمیل جب مراحلِ دوزخ کی ہو چکی
ہر مرحلے کو روضۂ رضواں کہا گیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عبرت کہ ایک بندۂ ایماں سرشت کو
زردشتی و یہود و مسلماں کہا گیا
حیرت کہ اک مکالمۂ لا کلام کو
سبّہ زبور و آیۂ قرآں کہا گیا
لکھنے کو اک صحیفۂ معنی لکھا گیا
کہنے کو ایک دفترِ عرفاں کہا گیا
لیکن اساسِ علم و خبر معتبر کہاں ؟
سب کچھ بہ ذیلِ "خوابِ پریشاں" کہا گیا

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

السّلام

تسلیم عرض جلوہ گرانِ دیارِ ناز!
اے آہوانِ وادیٔ گل بار السّلام

اب تم سے اپنا ربط ہوا ہے براہِ راست
اے کج ادانِ سادہ و پُرکار السّلام

اب تم سے اپنا کام پڑا ہے بطرزِ خاص
اے خاصگانِ خلوتِ اسرار السّلام

ہم آگئے حدودِ در و بام پھاند کر
اے شاہدانِ روزنِ دیوار السّلام

ہم آگئے قیودِ رہ و رسم توڑ کر
زندانیانِ گیسوئے خمدار السّلام

ہم ہیں گروہِ شوق و تمنا کے سربراہ
ہاں اے قبیلۂ لب و رخسار السّلام

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہم ہیں سپاہِ عہدِ بہاراں کے پیش رو
ہاں اے حدیقۂ گل و گلزار السّلام

ہم ہیں دیارِ مے کے پرانے سیاہ مست
نو واردانِ خانۂ خمّار السّلام

ہم ہیں بساطِ عشق کے کہنہ قمار باز
اے شاطرانِ تازہ و طرّار السّلام

اے زندگی کی موجِ گراں بار! الوداع
اے عاشقی کے سیلِ سبک سار السّلام

اے شکوۂ حوادثِ ایام! الفراق
اے نغمۂ لطافتِ اشعار السّلام

itsurdu.blogspot.com

کتنی صبحیں تھیں کہ نذرِ فکرِ دُنیا ہو گئیں
کتنی شامیں تھیں کہ غرقِ جامِ صہبا ہو گئیں
تو نے سوچا بھی کبھی اے بختِ بیدارِ فراق
وصل کی راتوں کو کیا ہونا تھا اور کیا ہو گئیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دوراہا

بزمِ حاضر میں ملی تقدیرِ پروانہ مجھے
خود جلا جاتا ہوں اوروں کو جلا سکتا نہیں

شاخِ ویراں کا مغنّی۔ عہدِ سرما کا پرند
موسمِ گل کے رسیلے گیت گا سکتا نہیں

جلوۂ بے رنگ قیدِ آئنہ سے ہے بلند
جوہرِ زنگار خود کو جگمگا سکتا نہیں

العطش گویانِ صحرائے تمنّا! الفراق
خشک چشمہ ہوں کسی کے کام آ سکتا نہیں

عہدِ حاضر اک دوراہا ہے امید و بیم کا
قافلہ کس سمت مُڑ جائے بتا سکتا نہیں

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عہدِ نو کے سوال

ہم دمو! ہم نواؤ! ہم کارو!
اے نئے عہد کے قلم کارو!
اے نئے قافلوں کے ہم سفرو!
اے نئی زندگی کے راہ برو!
نئی محفل کے بزم آراؤ!
نئی دنیا کے کوہ پیماؤ!
تازہ گفتار و تازہ کار ہو تم
زندگی کی نئی بہار ہو تم
عہدِ نو کا ہراول دستہ!
تم ہر اک راہ میں کمر بستہ
آخرِ شب کی نرم سیر ہوا
تم سحر خیز طائروں کی نوا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وقت کا جلوۂ جہاں افروز
تم حیاتِ جدید کا نوروز
تم ہو پاکیزہ و شگفتہ و صاف
پہلی بارش کا قطرۂ شفّاف
تم ہو فردا و دے کا آئینہ
صبحِ نَو کی شعاعِ پیشینہ
زندگی کا دماغ وقت کا دل
تم جبینِ عروسِ مستقبل
ثمرِ پیشِ رَس بہ رنگِ قبول
شاخِ عصرِ رواں کا پہلا پھول

نازپروردگانِ لوح و قلم!
تم سے تخلیق و ارتقا کا بھرم

اے کشایندگانِ پردۂ جاں!
اے نمایندگانِ فکرِ جواں!
جاں فزا خامشی کا گیت سہی
آج کچھ تم سے بات چیت سہی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تم نے سوچا برادرانِ عزیز!
شعر کیا شئے ہے زندگی کیا چیز؟
اصل اندیشۂ و سخن کیا ہے
اہلِ فن کس لئے ہیں فن کیا ہے؟
ہم کہ ہیں آب و خاک و آتش و باد
کیوں ازل گیر؟ کیوں ابد بنیاد؟
ہم ہیں با وصفِ قیدِ سمت و جہت
کیوں ہے یہ لامکانیت کی صفت؟
ہم ہیں یہ ماورائے نقش و نگار
کیوں ہے اِک حسنِ سرمدی کا نکھار
کس زمان و مکاں سے آئی ہے؟
زندگی خود کہاں سے آئی ہے
جسم و جاں ہیں یہ ہجر و وصل ہے کیا
خود زمان و مکاں کی اصل ہے کیا
مرکزِ نشو و ارتقا کیا ہے؟
ابنِ آدم کی انتہا کیا ہے؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہم کہ زندانیٔ سنین و شہور
ہم میں کیوں لانہایتی کا شعور؟
جب شمارِ نفس ہے نفسِ حیات
کیوں گمانِ حیات بعد ممات؟
ایک سے بڑھ کے ایک ہی یا ایک؟
مختلف ہے کہ اصلِ اشیا، ایک؟
اور پھر یہ لطیفہ ہائے جمال
خوبی و خیر و صدق و حسن و کمال
دلبری کیوں ہے دلربا کیا ہے
غمزہ و عشوہ و ادا کیا ہے
عاشقی کس بلا کو کہتے ہیں
حُسن کس کس ادا کو کہتے ہیں
کیا ہے آرامِ جان و لذّتِ تن
نقشۂ قامت و نقوشِ بدن
خالِ مُشکیں و خندۂ نورانی
شکنِ زلف و چینِ پیشانی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کیوں یہ نظّارہ و نظر کا فسوں؟
لبِ گل رنگ و عارضِ گلگوں
دست و داماں میں کیا تعلّق ہے؟
جان و جاناں میں کیا تعلّق ہے؟
کیا ہے سرمایۂ سکوت و سخن
لطفِ فن کاری و لطافتِ فن
عالمِ سرخوشی و خوش باشی
نغمہ و شعر و رقص و نقّاشی
کیوں یہ آخر "انا" کی خودنگری
ذوقِ تزئین و شوقِ جلوہ گری
حُسن کے شعبدوں سے قطع نظر
کیا ہے خود سرگذشتِ نوعِ بشر؟
کیوں یہ انسانیت کا اوج و زوال
کیوں یہ تہذیب کا ہبوط و کمال
مختلف دَور مختلف انسان
مصر و یونان و بابل و کنعان

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کبھی انجام اور کبھی آغاز
کیوں یہ تہذیب کا نشیب و فراز؟
کار فرما سماج میں اضداد
کیوں یہ آخر معاشرے میں فساد؟
کیا ہے قوموں کی اصل مرگ و حیات
کیوں ثقافت کے تہہ بہ تہہ طبقات؟
کیوں یہ تخلیقِ فکر و فن ہر آن
فلسفہ۔ تنقید۔ تجزیہ۔ وجدان
اے نئی زندگی کے معمارو!
اے نئی نسل کے قلم کارو!
تم کہ فکرِ جدید کے فرزند
عہدِ نو کے سوال ہیں یہی چند
آج موضوعِ فکر و فن ہیں یہی
یہی سرمایۂ سخن ہیں یہی
ہمدمو! ہمنواؤ ہمکارو!
اے نئے عہد کے قلم کارو!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

۳
قصدِ مریخ و عزمِ ماہ

آؤ اپنے کو خضرِ راہ کریں
قصدِ مریخ و عزمِ ماہ کریں
پستیوں سے بلند تر ہو کر
اُن سُوئے مہر و مہ نگاہ کریں
بوالبشر تھے گناہ گارِ عروج
ہم بشر ہیں یہی گناہ کریں
جن کو جنت میں چھوڑ آئے تھے
ان سے تجدیدِ رسم و راہ کریں
جن کو قدوسیت کا دعویٰ ہے
ان کی فردِ عمل سیاہ کریں
جن کی معصومیت مسلّم ہے
اُن کو مستی میں اشتباہ کریں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

محفلِ حوریاں میں در آئیں
اور بے ساختہ گناہ کریں

خیمۂ نور میں اُتر جائیں
پھر سے اپنے کو روسیاہ کریں

تاکجا تیرہ خاک داں میں قیام
سیرِ افلاک گاہ گاہ کریں

پیرِ گردوں کا حکم ہے کہ مرید
ترکِ آدابِ خانقاہ کریں

ہم ہیں سیّارہ گر ستارہ طراز
چاند تاروں کو فرشِ راہ کریں

عالمِ خاک ہے بہت محدود
نصب گردوں پہ بارگاہ کریں

ہم کہ ہیں رُوحِ عالمِ تخلیق
قلبِ کون و مکاں میں راہ کریں

کرۂ ارض صرف اِک دہلیز
آؤ اب سیرِ جلوہ گاہ کریں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مہر و مریخ و زہرہ و ناہید
تا کجا اِن سے ہم نباہ کریں
قیدِ افلاک سے گذر جائیں
اپنی ہستی کو بے پناہ کریں
ذکرِ خورشید و کہکشاں کب تک
تا کجا فکرِ برگِ کاہ کریں
چھین لیں تاج زرستاروں سے
سرِ گردوں کو بے کلاہ کریں
ہم کہ خود صانعِ عجائب ہیں
مدحتِ صنعتِ اِلٰہ کریں؟
ایک حیرت کا کارخانہ ہے
جس کو دیکھیں جدھر نگاہ کریں
راز کھل جائیں نخلِ طوبیٰ کے
فاش اگر پردۂ گیاہ کریں
قلبِ ذرّہ میں گر خلش ہو کہیں
صد ہزار آفتاب آہ کریں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

قصدِ رفعت بجا، مگر فی الحال
کام پستی کے رُو بَراہ کریں
فتحِ ابوابِ مہر و ماہ سے قبل
ثبت ذرّوں پہ مُہرِ ماہ کریں
یوں سنواریں نگار خانۂ فرش
عرش والے بھی واہ واہ کریں
اک نئے عہد کی بنا ڈالیں
عالمِ کُہنہ کو تباہ کریں
آدمی ہے پناہِ ہر دو جہاں
آدمی کو جہاں پناہ کریں

○

شاملِ صحبت مے ہم نہیں ہونے پاتے
بعض اسباب فراہم نہیں ہونے پاتے

٥

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جوہری عہد

یہ کیا نظام ہے اے آسمانِ سفلہ شعار
یہ کیا مذاق ہے اے روزگارِ ناہنجار
زمیں ہے عرش مکینوں کے درپئے تخریب
فلک ہے خاک نشینوں کے درپئے آزار
ہزار عازمِ تسخیرِ مہر و مہ ہو کوئی
ہنوز غیر مسخّر ہے خاکِ تیرہ و تار
وہاں مشاہدۂ غیب کا سوال ہی کیا
جہاں نظر سے نہاں جلوۂ پسِ دیوار
وہاں ہو کشفِ حقائق کا اِدّعا کس کو
جہاں حواس پہ ہو علم و معرفت کا مدار
یہ کائنات ہے کیا اِک بدیعۂ پُرہول
یہ کائنات ہے کیا اِک لطیفۂ قہّار

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کائنات ہے کیا عرضِ جوہرِ تخلیق
یہ کائنات ہے کیا اِک وجودِ جوہردار
حدودِ کون و مکاں "تنگ تر نظر آئیں"
اگر ہو نقشِ کفِ پا کی وسعتوں کا شمار
بہارِ اہلِ چمن کی نگاہ میں نہ جچے
خزاں جو فاش کرے برگِ خشک کے اسرار
فقط لطافتِ گل ہے نگاہِ گلچیں میں
فغاں کہ آنکھ سے مستور ہے نفاستِ خار
رقیبِ وسعتِ صحرا ہے "ذرّۂ پُرتاب"
حریفِ عظمتِ قلزم ہے قطرۂ زخّار
اگر شجر کو جھنجھوڑیں برس پڑیں صحرا
اگر حجر کو نچوڑیں ٹپک پڑیں کہسار

یہاں چہ عمرِ بشر اور چہ عمرِ نوعِ بشر
بہت کہوں تو بس اک لمحۂ نمودِ شرار

یہاں چہ عقلِ بشر اور چہ عقلِ نوعِ بشر؟
بہت کہوں تو بس اِک پرتوِ سراب آثار

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہزار آدم و عالم ہزار خالق و خلق
ابھی ہیں عرصۂ تخلیق میں بہ شکلِ غبار
ہزار کون و مکاں صد ہزار کون و مکاں
ابھی ہیں معرضِ خلقت میں واہمہ کردار

قضاً امر و ظہورِ مشیّت و تقدیر
فقط تواترِ کون و تسلسلِ اعصار

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صبحِ کاذب

شام سے آج دل پہ ہے طاری
نیم خوابی و نیم بیداری
صورتِ آگہی و بے خبری
عالمِ بے خودی و ہشیاری
نہ کوئی نسخۂ سبک روحی
نہ کوئی چارۂ گرانباری
نیم وا دیدۂ خمار آلود
نیم بستہ طلسمِ بیداری
جب ذرا بند ہو گئیں آنکھیں
کھل گیا روزنِ خبرداری
گوشۂ تنگ و حجرۂ تاریک
اللہ اللہ وہ تنگی و تاری

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رات کے کچھ عجیب سے تیور
صبحِ محشر کی جیسے تیّاری

ہر طرف اِک عجیب سا ماحول
وحشت و خوف و یاس و بیزاری

حبس و ہیبت کی اِک مہیب فضا
کائناتِ حواس پر طاری

جس طرح کچھ خبیث رُوحوں کی
دہر میں ہر طرف عمل داری

چارسو پُرفشاں اندھیروں میں
بہ ہمہ ساحری و عیّاری

ایک آوارہ آتشیں مخلوق
ایک نادیدہ فرقۂ ناری

کچھ تو خلوت سے جی بہت ہلکان
کچھ طبیعت پہ بوجھ سا بھاری

سوچتا تھا کہ اے خدائے کریم!
تا کجا رسمِ بندہ آزاری؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کیوں اچانک جہاں میں اذنِ قیام
کیوں یکایک سفر کی تیاری

دلِ بیدار۔ قلب کا آزار
چشمِ بینا۔ نظر کی بیماری

کاہشِ فکر۔ فکرِ کاہشِ جاں
کاوشِ غم جراحتِ کاری

جہل و ظلمت کی اَن گنت صدیاں
اُفقِ علم و عقل پر طاری

تا کجا کارگاہِ ہستی میں
یہ تضادات؟ ایزدِ باری!

چند افرادِ برگزیدۂ خلق
جن کے قبضے میں نعمتیں ساری

اور باقی تمام نوعِ بشر
نذرِ جور و نشانۂ خواری

جنسِ ناکارہ جنسِ پُرمایہ
جیبِ خالی کی گرم بازاری

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

فکرِ روشن پہ تسلّطِ اوہام
علم پر جہل کی جہاں داری
عزمِ تعمیر و شیوۂ تخریب
طرح اندازی و تبہ کاری
یا ابھی مشتِ خاک کے احکام
کشورِ مہر و ماہ پر جاری
یا ابھی فاتحِ دو عالم پر
ایک ذرّے کا وزن بھی بھاری
آج بھی بد نصیب آدم زاد
صورتاً نورِ سیرتاً ناری
آج بھی نامراد نوعِ بشر
ہمہ آزادی و گرفتاری
جوہرِ عقلِ اوّلیں "انساں"
اور یہ جوہری تبہ کاری؟
حاصلِ علمِ آخریں "آدم"
اور یہ علم کی ستم گاری؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اشرفِ خلق . ارذلِ مخلوق
ہائے یہ سادگی و پرُکاری؟
کس سے سیکھی ہے تیرے بندوں نے
اے خدا ! خوئے دوست آزاری
آج بھی زندگی کا سرمایہ
جہل و افلاس و ذلّت و خواری
آج بھی مشتِ خاک کی تقدیر
کس مپرسی و ہیچ مقداری
دورِ حاضر کے اہلِ دانش بھی
عہدِ ظلمت کے ترک و تاتاری
جب ہماری سرشت تھی یارب
غفلت و لغزش و گنہ گاری
ہم کو بخشی گئی امانتِ خاص
ہم کو سونپی گئی نگہہ داری
اے خداوندِ قادر و جبّار
کیوں یہ تقدیر کیوں یہ جبّاری؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مرزا غالب

مرزا غالبؔ سے بازدید اپنی
عالمِ خواب میں ہوئی کل رات
اسد اللہ خان غالبؔ وقت
اللہ اللہ وہ رندِ خوش اوقات
وہ بقا کو فنا کا تحفۂ شوق
وہ عدم کو وجود کی سوغات
جس کے ہر لفظ میں نہاں اک ہجر
جس کی ہر بات میں نہاں اک بات
مُو بہ مُو وہ صفات کا محرم
دُو بدُو وہ حریفِ جلوۂ ذات
دیکھتا کیا ہوں حوضِ کوثر پہ
شاعروں کے وہ قبلۂ حاجات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

غرقِ دریائے کیف ہیں بلکہ
غرقِ دریائے کیف و کیفیات

فکر افروز جس کی صنعتِ فن
صانعِ فکر جس کی مصنوعات

وہ خود اپنے خیال کی مخلوق
خالقِ ذہن جس کی تخلیقات

وحی و الہام و آیہ و الفت
جس کے اعجازِ شعر میں اک بات

کشف و وجدان و خرقِ عادت و سحر
جس کے افسونِ فن کے ہیں نغمات

وہ تماشا جہانِ تماشائی
مرزا "نوشہ" تو اہلِ ذوق برات

دل تھا مغلوبِ غالبِ مرحوم
میں نے بعد از ادائے تسلیمات

اسداللہ خان غالب سے
اِس طرح کی گذارشِ حالات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شوق بے تاب کھینچ لایا ہے
کعبۂ شوق و قبلۂ حاجات

کہیئے باغِ بہشت میں کیا ہیں
آپ کے صبح و شام معمولات

کہیئے کس طرح سے گذرتے ہیں
خلدِ رضواں میں آپکے دِن رات

موت کے بعد بھی ہے کرب افزا
بندِ غم اور رنجِ قیدِ حیات

کیا یہ سچ ہے کہ جان و دل کے لئے
موت ہے بندِ جہاں سے نجات؟

کوئی اجرِ کشاکشِ ہستی؟
کوئی شکلِ تلافیٔ مافات؟

کیا یہی ہے حقیقتِ شبِ مرگ؟
صبحِ تازہ سے حاملہ اک رات

کیا یہی ہے وجودِ خوابِ عدم
ایک بیداریٔ لطیفِ حیات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پیر و مرشد! امیدِ کہنہ سے
کچھ تو ارشاد۔ بلکہ ارشادات
سُن کے مہمل سی گفتگو میری
ہنس دیئے غالبِ ستودہ صفات
بادۂ سلسبیل و کوثر سے
مست و مخمور تھا وہ عارفِ ذات
مرزا نوشہ نے مجھ سے فرمایا
ہم نے سُن لیں تمہاری معروضات
حال و ماضی میں کوئی فرق نہیں
مختصر ہے یہ صورتِ حالات

وہی ذوقِ دوام و خوفِ حدوث
پوچھتے کیا ہو میرے احساسات

وہی شامِ فراق و صبحِ وصال
یہی دن رات تھے، یہی دن رات
وہی قیدِ حیات و بندشِ غم
وہی فکرِ مآل و ذکرِ نجات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُفقِ زندگی پہ طاری ہے
ابدیت کی جاودانہ رات
کیا ہے یہ کائناتِ کن فیکوں؟
قطرۂ از محیطِ موجودات؟
کیا ہے یہ عالمِ وجود و بقا؟
ذرّۂ از جہانِ مخلوقات!
موت؟ اِک ثانیے کی خاموشی
یا اچانک سکونِ اِدراکات
ظلمتِ قبر سے نکلتی ہے
اِس طرح بن سنور کے روحِ حیات
جس طرح بطنِ شب سے جلوۂ صبح
جس طرح بادلوں سے چاندنی رات
حسن ہی حسن ہے درونِ حجاب
نور ہی نور ہے پسِ ظلمات
لیکن اِس عالمِ عجیب میں بھی
طرفہ تر ہیں عجائباتِ حیات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہم کو اب تک نہیں یہ علم کہ ہم
کون ہیں کیا ہیں اور کیوں؟ ہیہات
کون، کیوں اور کیا؟ یہ تینوں لفظ
جو سمجھ میں نہ آسکے وہ بات
نہ کوئی چیز بالقوی حادث
نہ کوئی شے قدیم تر بالذات
مختصر یہ کہ ہم وہاں ہیں جہاں
نہ زمان و مکاں نہ سمت و جہات
نہ ظہورِ بدایت و آغاز
نہ حدودِ نہایت و غایات
رُوح کے بھی وہی مسائل ہیں
جسم کا جن سے واسطہ دن رات
کبھی اِک منزلِ ہبوط و زوال
کبھی اِک درجۂ عروج و ثبات
حرکت، مادّہ، توانائی
آفرینش۔ عدم شعور۔ حیات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کچھ نہیں اک جمالِ ذات پہ ہیں
صد حجاباتِ رنگ رنگ صفات

اور یہ بھی تمام وہم و گماں
اور یہ بھی تمام مفروضات

○

چہرۂ وقت بظاہر تو ہے گلگوں لیکن
کون خوننابہ فشاں ہے۔ یہ مجھے کیا معلوم؟
زندگی شعلہ بجاں ہے۔ مجھے تسلیم و لے
کس لئے شعلہ بجاں ہے۔ یہ مجھے کیا معلوم؟
قافلہ اہلِ تمنا کا رواں ہے تو مگر
کس تمنا میں رواں ہے؟ یہ مجھے کیا معلوم؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انکشافِ خاک

ہم نے جب انکشافِ خاک کیا
جگرِ ذرّہ چاک چاک کیا
جگرِ چاک چاکِ ذرّہ کو
کارِ فرمائے آب و خاک کیا
رازِ تخلیق فاش ہونے لگے
عقل و فن نے جو اشتراک کیا
ابدیت کی راہ کو ہم نے
نورِ دانش سے تابناک کیا

سعیٔ پردہ دریٔ فطرت میں
اِک ذرا بھی نہ خوف و باک کیا
شاہدِ کُن کو زندگی بخشی
ملکُ الموت کو ہلاک کیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پردۂ علّتِ حقائق کو
اپنے ہاتھوں سے چاک کیا
رُوح کو مادّی بنا ڈالا
رُوح کو مادّے سے پاک کیا
فکر میں گتھیاں پڑیں جتنی
فکر میں اور انہماک کیا
ازلیت سے مشترک ہو کر
اَبدیت سے اشتراک کیا
خاکیوں کو فروغ نو بخشا
نوریوں کو جلا کے خاک کیا
کسی تدبیر میں جھجک نہ ہوئی
کسی تقدیر سے نہ باک کیا
پھول سے عطرِ رنگ و بو کھینچا!
آبِ سادہ کو زہرناک کیا
نور و ظلمت میں انفکاک نہ تھا
نور و ظلمت میں انفکاک کیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

خیرِ مطلق تھا شر سے آلودہ
خیرِ مطلق کو شر سے پاک کیا
شب کو کچھ اور تیرگی بخشی
دن کو کچھ اور تابناک کیا
دل کو کچھ اور حسرتیں بخشیں
غم کو کچھ اور دردناک کیا
نرِ نشیب و فراز سے گذرے
سفرِ قلزم و مغاک کیا
پستیوں کو بلندیاں بخشیں
جو سما تھا اُسے سماک کیا
جاں کو جاناں سے منسلک کرکے
دل کا دلبر سے انسلاک کیا
ہم نے اے عقلِ سرمدی تجھ کو
مائلِ غور و انہماک کیا
ہم نے اے حُسنِ باطنی تجھ کو
اور پُرتاب و تابناک کیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اپنے طرزِ تپاک سے آخر
خود بھی فطرت کو پُر تپاک کیا
خاک کو کیمیا بنا ڈالا
پھر بھی شکوہ کہ ہم نے خاک کیا
مختصر یہ کہ عقلِ انساں نے
ہر اک اقدام ہولناک کیا
عقل خود بھی سزا سے بچ نہ سکی
عشق نے عقل کو ہلاک کیا
عشق نے اپنی سوزناکی سے
دلِ آدم کو سوزناک کیا

itsurdu.blogspot.com

کتنی آنکھوں سے چھین لیں نیندیں
کتنی عقلوں کو خواب ناک کیا؟

❊

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وقت

دیکھ تو وقت کی عظمتِ باقیہ
سا قیا سا قیا سا قیا سا قیا

وقت کیا اک یمِ بے حد و بے کراں
جاوداں جاوداں جاوداں جاوداں

وقت فی الحال و فی عہدِ اسلافنا
لا فنا لا فنا لا فنا لا فنا

وقت امرِ ابد وقت اصلِ ازل
لم یزل لم یزل لم یزل لم یزل

وقت کیا؟ وقت ہے تیز رَو گرم رَو
نو بہ نو نو بہ نو نو بہ نو نو بہ نو

وقت کیا؟ کوئی جس کی تحدّی نہ حد
لاعدد لاعدد لاعدد لاعدد

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وقت بے نام و بے نوبت و بے جہت
وقت بے شرح و بے شارح و بے صفت

وقت کی انتہا وقت کی ابتدا
وقت لا ابتدا وقت لا انتہا
وقت بے شکل و بے منظر و بے نشاں
وقت بے ظرف و بے صورت و بے مکاں
وقت میں این و آں وقت میں اب نہ جب
وقت بے غایت و مطلب و بے طلب
خود کفیل و خود افروز و خود مکتفی
وقت کیا - وقت صرف ایک سرِّ خفی
وقت ہی غرب ہے وقت ہی شرق ہے
وقت خود قلزم وقت میں غرق ہے
وقت اک روح باقی و جاوید ہے
وقت اک حسن پیدا و ناپید ہے

وقت اک قرن اک سال اک دن نہیں
وقت کی کوئی تشریح ممکن نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

[illegible]

وقت کی قید سے کون آزاد ہے؟

حدِ شام و قیودِ سحر سے بری

وقت ہے کہنہ و تازہ تر سے بری

وقت کو ظرف کا آفریدہ نہ کہہ

وقت پیمانۂ گردشِ مہر و مہ

وقت کیا؟ جلوۂ کائنات آفریں

کائنات اور کیا ہے؟ اگر یہ نہیں

وقت میں انحطاط اور نہ کچھ ارتقا

وقت کا حادثہ ہے فنا و بقا

وقت کیا؟ قلزمِ رازِ اللہ ہے

وقت والعصر ہے وقت والدہر ہے

کون سمجھے بھلا عالمِ کیف و کم!

وقت کے رازہائے حدوث و قِدم

یہ حقیقت ہے اک محکم و ثابتہ

وقت حادث سہی پر نہیں حادثہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لیکن اِس بحث میں اِک لیکن بھی ہے
وقت حادث بھی ہے وقت ممکن بھی ہے
یہ وسیلہ ہے ادراک و احساس کا
اِس سے ادراک اشیا و انفاس کا
عالمِ وقت کا کوئی محرم نہیں
وقت کے ماسوا کوئی عالم نہیں
قرن و عُشر و صدی و دہہ و سال کیا
وقت ہی وقت ہے ماضی و حال کیا
امتیازِ وجود و عدم ، وقت سے
ہم جو اپنے کو کہتے ہیں ہم ، وقت سے
دہر میں کس کو جرأت ہے تحقیق کی
وقت کُنجی ہے اسرارِ تخلیق کی

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عدم

اِک حقیقت لاتعیّن اِک تعیّن بے مثال
اِک تصوّر لاتصوّر اِک تخیّل بے خیال
اِک نہایت لانہایت اک تعدّد لاحدود
اِک تفکّر لاتفکّر اک تجدّد لاوجود
وہ تہی دستی کہ جس کی وسعتیں ہیں بیدرنگ
اَن گنت سیّارہ ہائے نور و جنت ہائے رنگ
وہ زیاں کاری کہ ہر سُود و زیاں سے بے نیاز
وہ زبوں حالی کہ خود اسبابِ صد سامانِ ناز
اسمِ بیزارِ مسمّی ۔ نامِ محرومِ نشاں
اختیارِ بے تصرّف احتمالِ بے گماں
وہ خلائے محض جس کی وسعتیں ہیں بے شمار
کائناتِ کائنات و روزگارِ روزگار

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ایک امرِ بے اولی الامر اِک وَرائے ماوَرا
اِک مُرادِ بے ارادہ اِک سوائے ماسوا

قصدِ بے سمتِ تعیّن، سمت بے قصدِ جہات
ایک ذاتِ بے تعلّق ایک وصفِ لاصفات
ایک دریائے تلاطم ایک دُنیائے ظہور
ایک نشرِ بے قیامت ایک حشرِ بے نشور
شامِ حیرت بے ابد صبحِ تحیّر بے اَزل
وہ ازل ہا در تسلسل وہ اَبد ہا در تغل
ایک ضبطِ بے حجابا ایک نظمِ بے نظام
فکرِ ماقبلِ تفکّر نطقِ مافوقِ کلام
کوئی اَن دیکھی تجلّی کوئی اَن جانی اُمنگ
اِک نوائے ساز و نغمہ اِک دلِ بے حُسن و رنگ
غیب خود جس کے مظاہر سے ہراساں وہ ظہور
عقل خود جس کے تفکّر سے گریزاں وہ شعور
حسن خود جس کو پرکھ سکتا نہیں ایسا جمال
عشق خود جس کو سمجھ سکتا نہیں ایسا وصال

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہجر جس کے پیچ و خم میں مبتلا ایسا فراق
شوق کو خود جس کا اندازہ نہیں وہ اشتیاق

وہ خفا جس کی سرشت ابراز و اظہار و نمود
وہ عدم جس کا خمیر آغشتۂ ذوقِ وجود

جہل ایسا جہل جو ہر علم کا سرمایہ دار
نیند ایسی نیند بیداری کا جس سے اعتبار

مادّہ ایسا کہ بے تخصیص و میعاد و مواد
کون ایسا کون جو آزادِ تکوین و فساد

اک زماں بیگانۂ لیل و نہار و ماہ و سال
اک مکاں لاانتہا و لاحدود و لامثال

کوئی ایسی چیز ایسا واقعہ ایسا وجود
جوہرِ کون و مکاں جس کی نمودِ بے نمود

ایک حق جسکو کوئی نسبت نہ ہو تحقیق سے
ایک خالق جو ابھی واقف نہیں تخلیق سے

آفرینش کا اک آئینِ عمل ہر آئینہ
ہشت پہلو لعل و گوہر ہفت جوہر آئینہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ایک جوہرِ جلوہ آرا اِک عرض صورت پذیر
ایک نفسِ مطمئنہ. انفسُ آفاق گیر
کیفیت بے شکل و صورت کمیّت بے کیف و کم
وہ عَدم اندر عدم اندر عدم اندر عدم

حاصل اشیاء جو شے آبستن اِلّا جو لا
وہ خلاء، اندر خلاء، اندر خلاء، اندر خلاء

○

عقل کو جس سے نصیب ایقان و عرفاں کا شعور
عشق کو جس سے میسّر غم کا لافانی سرور
روح جس سے زندہ و بیدار و پُر سوز و جواں
فکر جس سے سرِّ تخلیق و عدم کی رازداں
جو نزولِ وحی ہے تنزیلِ صد الہام ہے
اے مری گمنام محبوبہ! وہ تیرا نام ہے

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آفرینش نامہ

پہلے اک نغمۂ بے نغمہ و ساز بے ساز
پھر کہیں غلغلۂ صوت و سرود و آواز

پہلے اک جلوۂ بے جلوہ و رنگ بے رنگ
پھر کہیں مرحلۂ حسن و فروغ و آہنگ

پہلے اک جذبۂ بے جذبہ و سوز بے سوز
پھر کہیں ولولۂ شوق و غمِ جاں افروز

پہلے اِک لہجۂ بے لہجہ و پیرایۂ راز
پھر کہیں تذکرۂ ناز و حکایاتِ نیاز

پہلے اِک ولولۂ ناز بہ اندازِ کمال
پھر کہیں قامتِ بالا و سراپائے جمال

پہلے اِک شیوۂ مبہم کہ توجہ نہ گریز
پھر کہیں چشمِ عتاب و نگہہ لطف آمیز

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پہلے اِک عشق کہ ہر ذوق و طلب سے بیزار
پھر کہیں یہ طلبِ جلوہ و شوقِ دیدار

پہلے اِک جذبۂ بالیدگی و ذوقِ نمو
پھر کہیں تابشِ رخسارہ و تابِ گیسو

پہلے اِک روشنیٔ نکہت و رعنائیٔ رنگ
پھر کہیں جلوۂ خوشبو و خود آرائیٔ رنگ

پہلے بیداریٔ اصواتِ پسِ پردۂ ساز
پھر کہیں زمزمۂ وحی و سرودِ شلِ اعجاز

پہلے اِک گنجِ گرانمایۂ اسرارِ نہاں
پھر کہیں شرح و عبارات و تفاصیل و بیاں

پہلے اِک معنیٔ بے لفظ و کلامِ بے حرف!
پھر کہیں نحو و بیان و ادب و منطق و صرف

پہلے اِک مادۂ محض کہ جوہر نہ عرض
پھر کہیں صورت و شکل و سبب و قصد و غرض

پہلے اِک عصر کہ خود عصر میں مصروفِ سفر
پھر کہیں روز و شب و سال و مہ و شام و سحر

itsurdu.blogspot.com

پہلے اِک ظرف کہ نو ظرف ہیں مستور و نہاں
پھر یہ سمت و جہت و تمکنت و کون و مکاں

پہلے اِک شے۔ فقط و مطلق و محض و معیار
پھر یہ عرض و عمق و طول و متاع و مقدار

پہلے اِک سادہ حقیقت کہ حقائق سے بلند
پھر کہیں ردّ و کد و شرح و بیان و چہ و چند

پہلے اِک فکرِ مجرد کہ نہ مخصوص نہ عام
پھر کہیں فلسفہ و منطق و تحقیق و کلام

پہلے اِک وجوبِ مطلق کہ نہ حادث نہ قدیم
پھر حدوث و قدم و تعیّن و خصوص و تعمیم

پہلے اِک علّتِ اولیٰ کہ نتیجہ نہ عمل
پھر کہیں ضد و ثبوت و سند و بحث و جدل

پہلے اِک قصۂ شبانگاہی و آہنگ سحر
پھر کہیں مشتری و زہرہ و خورشید و قمر

پہلے اِک دائرہ نور و محیط انوار
پھر کہیں ثابت و سیّارہ و دُور و دوّار

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پہلے اک نقطۂ جذب و کشش و اخذ و قبول
پھر کہیں نظمِ نظام و محلّ وصل و وصول

پہلے اِک حال کہ اخفانہ تقاضائے نمُود
پھر کہیں مرحلۂ غیب و تقاضائے شہود

○

بے ذوقِ حیات - جی رہا ہوں
سقراط ہوں زہر پی رہا ہوں
کانٹوں سے فگار انگلیاں ہیں
ملبوسِ بہار - سی رہا ہوں

*

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یادِ یارِ دل نشاں

یادِ یارِ دل ستاں آنے لگی
ساعتِ تسکینِ جاں آنے لگی
پھر حسیں سے ربط پیدا ہو گیا
پھر ہوائے گلستاں آنے لگی
پھر کوئی رہ رہ کے یاد آنے لگا
پھر دلِ مردہ میں جاں آنے لگی
مرحبا اے قاصدِ عہدِ بہار
یادِ بزمِ گل رخاں آنے لگی
دل میں کوئی چٹکیاں لینے لگا
لب پہ کوئی داستاں آنے لگی

دردِ بے درماں مزہ دینے لگا
لذتِ زخمِ نہاں آتے لگی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اے موجِ نسیم

تو ہو جو وطن کی سمت راہی
اے موجِ نسیمِ صبح گاہی
شہلائے وطن سے جا کے کہنا
اے آیۂ رحمتِ الٰہی!
انصاف ہے شرط فیصلہ کر
دُوری ترے در سے کس نے چاہی
وہ سر کہ ہے عظمتِ سخن سے
شایانِ غرورِ کج کلاہی
کیا آپ ہی آپ ہو گیا ہے
پامالِ حوادث و تباہی
شہلا تجھے جس نے بخش دی تھی
معمورۂ جاں کی بادشاہی
وہ دل ترے ہجر پر ہو راضی
شاعر یہ بے دلی الٰہی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہم

چھین لیں خود جو ہر اشیا جو ہوں برہم سے ہم
پھول سے خوشبو، چمن سے رنگ و بو شبنم سے نم

ہم سا مردِ شیر دل اور گرگِ فتنہ سے گریز
خود جو ضیغم ہو اُسے کیا حملۂ ضیغم سے غم

لیکن اِسکے باوجود اے دوست راہِ شوق میں
ہم بہت کم نصیب و کم طلب ہیں کم سے کم

گو خم و پیچ حوادث سے نہیں آشفتہ حال
ہیں بہت آشفتہ اُن کے گیسوئے برہم سے ہم

ابتدا یہ تھی کہ ذوقِ ہمدمی تھا اور دل
انتہا یہ ہے کہ گھٹتا ہے دم ہمدم سے دم

اس سے بڑھ کر غم نصیبی اور کیا ہو گی بھلا
خرّمی کرنے لگی ہے اس دلِ خرّم سے رم

خارِ حسرت کیا گلِ عیش و طرب بخشے ہمیں
شہد سے شکر ٹپکتی ہے یہاں اور سم سے سم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عاشقی سے زندگی کی لذتوں کی آرزو
جس طرح مانگے کوئی اک چشمۂ بے نم سے نم

ہم بھی اہلِ دل میں ہیں دل کی بدولت روشناس
جسطرح آفاق میں مشہور جامِ جم سے جم

واہ ہم دونوں کی از خود رفتگی بھی خوب ہے
آپ سے ہیں آپ بیگانہ خفا ہیں ہم سے ہم

دستِ انساں میں ہے حُسنِ دو جہاں کا آئینہ
شاہدِ فطرت نکال اب گیسوئے پُر خم سے خم!

کس کو ہے آدم کی اولادِ دِلآدم سے گریز
کون کرتا ہے بشر کے رتبۂ اکرم سے رم

نغمۂ ایثار یوں مخفی ہے اپنی روح میں
ساز میں جس طرح وابستہ ہے زیر و بم سے بم

حسن کا محرم ہے عشق ایسے کہ جیسے منسلک
رنج سے رنج آرزو سے آرزو اور غم سے غم

○

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جدّتِ من

جانِ من مجھ سے بجا ہے یہ شکایت تیری
کہ مرے شعر میں ماضی کا وہ انداز نہیں

اے مجھے حافظ و خیّام بنانے والی
اب مرے شعر میں سرمستیٔ شیراز نہیں

جو تری روح کے نغموں کو جگا دیتی تھی
اب مرے پاس وہ رعنائیٔ آواز نہیں

جو ہم آہنگ کبھی زمزمۂ ناز سے تھا
اب مرے بس میں وہ آہنگ فسوں ساز نہیں

کاش تو میری خموشی کی صدا سن سکتی
نغمۂ غم کے لئے حاجتِ آواز نہیں

آج دنیا کو ضرورت ہی نہیں خوابوں کی
آج دنیا میں کہیں خواب گہہ ناز نہیں

ہے کوئی اور ہی قوّت جو بدلتی ہے ہمیں
وقت اور یہ فلک شعبدہ پرداز نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مجھے کیا؟

درمانِ غمِ ہجر اگر ہو تو مجھے کیا؟
شہلا، تمہیں اب میری خبر ہو تو مجھے کیا؟

گل چینیٔ جلوہ، مری قسمت میں نہیں ہے
تم صحنِ چمن میں گلِ تر ہو تو مجھے کیا

جب خاک بھی باقی نہ رہی قلب و جگر کی
تم میرے لئے خاک بسر ہو تو مجھے کیا؟

اب اپنی دعاؤں پہ ہنسی آتی ہے مجھ کو
اب میری دعاؤں میں اثر ہو تو مجھے کیا؟

میرے دلِ ویراں میں اُجالا نہیں ہوتا
تم غیرتِ خورشید و قمر ہو تو مجھے کیا؟

اچھا ہے کہ بن میرے گزر جائے کسی کی
اور یوں بھی کسی کی نہ گزر ہو تو مجھے کیا؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اِس سادگی کے ٹوٹے ہوئے ماروں کو نہ چھیڑو

شہلا۔ غمِ ایّام کے ماروں کو نہ چھیڑو

دنیا سے مرا رنگِ طبیعت ہے نرالا
تم میری طبیعت کو سمجھ ہی نہیں سکتیں

جس جذبۂ وحشت نے مجھے تم سے چھڑایا
اُس جذبۂ وحشت کو سمجھ ہی نہیں سکتیں

جب تک کہ محبت کی حقیقت کو نہ سمجھو
شاعر کی محبّت کو سمجھ ہی نہیں سکتیں

جب تک چمنِ زیست کے کانٹوں سے نہ اُلجھو
پھولوں کی لطافت کو سمجھ ہی نہیں سکتیں

itsurdu.blogspot.com

شہلا۔ مرا دعوےٰ ہے کہ با ایں ہمہ دانش
تم عشق کی فطرت کو سمجھ ہی نہیں سکتیں

میں لاکھ کروں تم سے تغافل کی شکایت
تم میری شکایت کو سمجھ ہی نہیں سکتیں

کیوں عشق ہے بیگانگیِ شوق کی حد تک
اِس راز کو سمجھا ہے نہ سمجھو گی ابد تک

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بے شک تم ابھی تک مری نظروں میں بسی ہو
لیکن وہ نظر اور تھی ظالم! یہ نظر اور
اب تم ہو کسی اور ہی خلوت کی تجلّی
اب میرے بجائے ہے کوئی مدِّ نظر اور
چاہوں بھی تو اب تم سے رفاقت نہیں ممکن
تم غیر کے ہمراہ مری راہ گزر اور
تم تک تو بہر حال رسائی نہیں دشوار
حائل ہے مرے سامنے اِک شخص مگر اور
اللہ رے آئینِ محبّت کی دو رنگی
آئینے کی مانند اِدھر اور اُدھر اور
میں بھی ہدفِ شوق کوئی ڈھونڈھ ہی لونگا
مل جائے گا تم کو بھی نشانے پہ جگر اور
یوں میری بغاوت کی سزا دو نہ مجھے شہلا
میں بھول گیا تم بھی بھُلا دو نہ مجھے شہلا

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

خوبانِ خواب

عقل نے جب عشق کو بخشی کلیدِ قفلِ خواب
کھل گئے میرے لئے شہرِ پریزادوں کے باب

دیکھتا کیا ہوں کہ اک دوشیزۂ نجم السحر
بے تکلف، بے تامّل، بے تحیّر، بے حجاب

وہ نشیلی انکھڑیوں پر میکدے چھائے ہوئے
مستِ مے مستِ حیا، مستِ ادا مستِ شباب

وہ لب و دنداں وہ زلف و رُخ وہ حسن و تازگی
سیب و سنبل۔ گوہر و یاقوت۔ سیماب و گلاب

وہ کبھی لطفِ تبسّم وہ کبھی چیں بر جبیں
وہ کبھی مہر و توجّہ وہ کبھی قہر و عتاب

نورِ دل۔ نورِ نظر۔ نورِ زمیں۔ نورِ جہاں
دخترِ حسن و تجلّی۔ بنتِ ماہ و آفتاب

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ سبک گامی پہ قرباں وہ لطافت پر نثار
موجِ مے۔ موجِ صبا۔ موجِ تجلّیٰ موجِ آب
سایۂ گیسو میں وہ انگڑائیاں لیتا ہوا
عہدِ گل۔ عہدِ جوانی۔ عہدِ نو۔ عہدِ شباب
نازِ شوخی۔ نازِ جلوہ۔ نازِ مستی۔ نازِ حسن
کچھ تکلّم۔ کچھ ترنّم۔ کچھ تبسّم۔ کچھ حجاب
روئے تاباں کی ضیا۔ زلفِ پریشاں کی فضا
صبحِ رنگین جبیں۔ شامِ جمیلِ ماہ تاب
ناز سے رکھدے اگر روئے زمیں پر وہ قدم
آسماں بھی کہہ اٹھے یا لیتنی کنت تراب
مجھ سے فرمایا کہ اے محوِ تماشائے رئیس
اے ظہورِ بے تجلّی اے رسولِ بے کتاب!
آ کہ تیری فکر کو دوں تابشِ شمس و قمر
آ کہ تیرے شعر کو دوں نکہتِ مشک و گلاب
آخر اب کس جلوۂ پنہاں کا تو ہے منتظر
تو کہ خود تیری تجلّی ہے حجاب اندر حجاب

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو کہ خود اپنے ہی پیچاک تخیّل کا اسیر
تیری قسمت میں تھا زلفِ خم بہ خم کا پیچ و تاب
تیرے کیا کیا ذکر ہیں نجم السّحر کی بزم میں
والقمر تیرا لقب والشمس ہے تیرا خطاب
تو ذرا اپنی زباں سے کہہ تو دے تیری قسم
خود اُلٹ دیں گے وہ اپنے روئے زیبا سے نقاب
تیری دانائی سے برہم ہیں ترے اصنامِ دل
تیری بیداری سے مضطر ہیں ترے خوبانِ خواب

itsurdu.blogspot.com

ہم یہ کہتے تھے کہ بکھر جائینگے مزدوروں کے دن
تم یہ کہتے تھے کہ ناممکن ہے بکھر سکتے نہیں
بکھر گئے

ہم یہ کہتے تھے کہ شاہوں کے محل گر جائیں گے
تم یہ کہتے تھے۔ قیامت تک تو گر سکتے نہیں
گر گئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ناچ

☆

اے شمیمِ گُل! نہ فرشِ سبزۂ رعنا پہ ناچ
خار و خس بر رقص فرما سینۂ صحرا پہ ناچ

رُخ نہ کر ساحل کا اے موجِ بلا انگیزِ عشق
سطحِ طوفاں پر مچل۔ پہنائیِ دریا پہ ناچ

پاسِ آدابِ محبت تا کجا اے قیسِ عصر!
بے تکلّف رہ گذارِ ناقۂ لیلیٰ پہ ناچ

آج اے مطرب خود اپنے نغمۂ مستی پہ جھوم
آج اے ساقی! بسرودِ قلقلِ مینا پہ ناچ

پائے خوں آلود سے نوکِ سناں پر رقص کر
کون کہتا ہے کہ فرشِ مخمل و دیبا پہ ناچ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یا مسلسل رقصِ مستانہ بتوں کے سامنے
یا حرم میں معتکف ہو کر درِ کعبہ پہ ناچ
ذرّہ ہائے خاک پر رقصِ غلامی تا کجا
بام ماہ و سقفِ عشرت خانۂ زہرا پہ ناچ

٥

جس سے بیداریٔ فنکار کا ملتا ہے ثبوت
کتنے الفاظ و معانی کا لہو ہے وہ سکوت
خوں بہا کتنی حکایات کا اِک پیار کی بات
کتنے اشکوں کا ذبیحہ ہے تبسّم کی حیات
آنکھ اٹھانے سے کہیں ساعتِ دید آتی ہے
عمر گھٹ جاتی ہے اِک سال تو عید آتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وحشت

شہر کے تنگ مکانوں سے جو گھبراتا ہوں
دور بستی سے کسی سمت نکل جاتا ہوں

جھاڑیاں دیکھ کے آنکھوں میں تری آتی ہے
روح بے ساختہ شاداب ہوئی جاتی ہے

خشک ٹیلوں پہ کبھی لیٹ کے سو جاتا ہوں
اونچے پیڑوں پہ کبھی چڑھ کے ہوا کھاتا ہوں

دور تالاب میں لہریں جو نظر آتی ہیں
بجلیاں سی مری آنکھوں میں چمک جاتی ہیں

فکر جب جھیل کی لہروں سے گزر جاتی ہے
ایک ویران سے جنگل پہ نظر جاتی ہے

وہ جہاں ریگ کے ذرّوں کی درخشانی ہے
وہ جہاں آم کے پیڑوں کے تلے پانی ہے

جانے کس سوچ میں ہیں غرقِ تحیّر بگلے
وہ جہاں بیٹھے ہیں گردن کو جھکائے بگلے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مکتوبِ تمنّا

چُن رہا ہوں تری خاطر چمنِ شوق کے پھول
اے حسینہ! مری تسلیمِ محبّت ہو قبول
جانِ شاعر! ترے مکتوبِ تمنّا کی قسم
دل کا کچھ اور ہی عالم ہے خلافِ معمُول
مجھ سے پوچھے کوئی بیتابیٔ فرقت کے رموز
تجھ سے سیکھے کوئی تسکینِ محبّت کے اصُول
قاصدِ ناز نے مدّت میں جو پہنچایا تھا
شوقِ بے تاب نے اُس خط کو کیا بڑھ کے وصول
ہائے یہ طرزِ تخاطب کہ لکھا ہے مجھ کو!
دل کی دنیا کے خدا مشربِ الفت کے رسول

ہائے کس طنز سے تحریر کیا ہے تُو نے
ایک شاعر۔ روشِ مہر و وفا کیا جانے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اپنے ہی حالِ پریشاں سے نہ فرصت ہو جسے
غیر کے حالِ پریشاں کو بھلا کیا جانے؟
اِک سخن سنج۔ بجز فکرِ سخن کیا سوچے
اِک اداکار۔ بجز حسنِ ادا کیا جانے؟

جانِ من! تجھ کو ڈرایا ہے کسی وہمی نے
کھو دیا آہ محبت کی غلط فہمی نے

اے حسینہ! یہ محبت ہے وہ زندہ جادو
کہ ہر اِک نقش کو جاوید بنا دیتی ہے
بادشاہوں کو جھکاتی ہے فقیروں کے حضور
تاجداروں سے غریبوں کو ملا دیتی ہے
قلبِ شعلہ سے بہاتی ہے کبھی چشمۂ شیر
روحِ قطرہ میں کبھی آگ لگا دیتی ہے

روح بے رنگ ہے زخموں کی حکایت کے بغیر
ورقِ سادہ ہے دل نقشِ محبت کے بغیر

رُوپ دنیا میں محبت کے جداگانہ ہیں
کبھی تسخیرِ اَنا ہے کبھی عرفانِ شباب

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کبھی انساں کو بتاتی ہے تفکّر کے نکات
کبھی شاعر کو سکھاتی ہے جنوں کے آداب

سازِ ایثار و صداقت کا یہی ہے نغمہ
نغمۂ عزم و شجاعت کو یہی ہے مضراب

موڑ دیتی ہے یہ آوارہ تخیّل کی عناں
چھیڑ دیتی ہے یہ خوابیدہ تصوّر کا رباب

رُوحِ مردم کو محبّت میں عطا ہوتا ہے
ذوق و شوق و تپش و سوز و گداز و تب و تاب

حُسنِ خود بیں! اپنے وجدان و بصیرت کی قسم
ہیں محبت ہی محبت ہیں محبت کی قسم

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

؟

پھر کسی غم میں گرفتار نظر آتی ہو
کیوں کئی روز سے بیزار نظر آتی ہو

کیا کسی شوخ سہیلی نے تمہیں ٹوک دیا
یوں جو محجوب و دل افگار نظر آتی ہو

کس کی فرقت میں پریشاں ہیں تمہارے گیسو؟
ہجر میں کس کے عزادار نظر آتی ہو؟

کس نے تجدیدِ محبت کی جسارت کی تھی
میں نہیں۔ تم بھی خطا وار نظر آتی ہو

تھا غمِ ہجر کا پہلے فقط اقرار مجھے
تم بھی اب مائلِ اقرار نظر آتی ہو

میرے اظہارِ محبت کا اثر دیکھ لیا
تم بھی آمادۂ اظہار نظر آتی ہو

میں تمہاری روشِ لطف و ستم دیکھ چکا
تم ہر اک رنگ میں دلدار نظر آتی ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں تمہارا اثرِ قہر و کرم جانچ چکا
تم بہرحال فسوں کار نظر آتی ہو

تم سمجھتی ہو کہ ہر قید سے آزاد ہوں میں
مجھ سے پوچھو تو گرفتار نظر آتی ہو

زندگی خونِ تمنّا ہے مگر تم مجھ کو
محوِ رنگینیٔ افکار نظر آتی ہو!

دیوزادوں کی یہ دنیا ہے اور اس دنیا میں
تم بہت نازک و خوددار نظر آتی ہو

صرف ماحول ہی کیا صرف روایات ہی کیا؟
خود سے بھی برسرِ پیکار نظر آتی ہو

برہمی کا نہ کرو عذر کہ اس عالم میں
اور بھی مجھ کو طرحدار نظر آتی ہو

ہاں، تو اس بات کا اب تک نہ ملا مجھ کو جواب
کیوں کئی روز سے بیزار نظر آتی ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اے مرے چاند

جھلملانے لگے گردوں پہ ستاروں کے چراغ
آ۔ مرے چاند کہ میں تجھ کو درخشاں کردوں

رات تاریک ہے اے شمعِ شبستانِ جمال
تیرے جلووں سے نگاہوں کو چراغاں کردوں

صبحِ صادق ہے ابھی دور مناسب ہے یہی
تیرے عارض سے نئی صبح نمایاں کردوں

آج تو وقت کی رفتار کو دیدوں میں شکست
آج تو نظمِ مشیّت کو پشیماں کردوں!

گل سے پہلے ترے رخسار کو دوں حکمِ شگفت
صبح سے قبل تجھے چاک گریباں کردوں

چوم کر تیرے خد و خال کو اے جانِ بہار
آ کہ سرتابہ قدم تجھ کو گلستاں کردوں!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آج تو زمزمۂ سنجانِ سحر سے پہلے
میں تجھے زمزمہ پیرا و غزل خواں کردوں

آج تو صبحِ بہار و گُلِ تر سے پہلے
صفتِ غنچۂ نورس تجھے خنداں کردوں!

آ کہ اِن چمپئی باہنوں کا سہارا لے کر
لشکرِ یاس کو مغلوب و گریزاں کردوں

آ کہ اِس ناوکِ مژگاں کی بلائیں لیکر
سینۂ غم کو ہلاکِ سرِ پیکاں کردوں

آ کہ اِن سرمگیں آنکھوں کی قسم کھا کھا کر
دیدۂ زہرہ و ناہید کو حیراں کردوں

آ کہ اِن شکّریں ہونٹوں کا مزا لے لے کر
غرقِ صہبائے طرب تلخئ دَوراں کردوں

دیکھ پردے سے ہمیں تاک رہی ہے شبنم
گرمئ شوق سے تجھ کو عرق افشاں کردوں

دیکھ اوپر سے ہمیں جھانک رہے ہیں تارے
تیری افشاں کے ستاروں کو فروزاں کردوں!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صبح فرقت سے بدل جائے نہ یہ شامِ وصال
آکہ رُخ پر تری زلفوں کو پریشاں کر دوں

آ۔ ذرا اور قریب اور قریب اور قریب
کہ ذرا اور قوی ربطِ تن و جاں کر دوں

تیری مستی میں ابھی ہوشِ خودی باقی ہے
آ۔ تجھے اور بھی وارفتہ مری جاں کر دوں

تیری آنکھوں میں ابھی عکسِ حیا لرزاں ہے
آ۔ تجھے اور بھی شوخ اور بھی نازاں کر دوں

دین و دل کا ہے تقاضا کہ ترے قدموں پر
کافرہ! دل ہی نہیں دین بھی قرباں کر دوں

میں کہ رضوانِ تمنّا ہوں اجازت ہے کہ آج
تیرے آغوش کو فردوس بداماں کر دوں

آکہ بے مہر عزیزوں کو پریشاں کر دیں
آکہ بدبخت حریفوں کو پشیماں کر دوں

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بھیگے مہینے

ساون میں ہے کچھ اور ہی مستی کا قرینہ
ڈر ہے کہیں کافر نہ بنا دے یہ مہینہ
یہ شامِ تمنّا میں کسی عہد کی تکمیل
یہ بسترِ عشرت پہ کوئی شوخ حسینہ
یہ حلقۂ کاکل میں دہکتے ہوئے عارض
یہ چاکِ گریباں سے جھلکتا ہوا سینہ
ہر لمحہ بگڑنے میں سنورنے کا تقاضا
ہر لحظہ سنورنے میں بگڑنے کا قرینہ
اللہ وہ نکہت وہ گل و غنچہ وہ شبنم
اللہ وہ گیسو وہ لب و رُخ وہ پسینہ
بے لفظ سی باتوں میں معانی کا اشارا
بے ربط سے جملوں میں خموشی کا قرینہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

الفاظ کہ صنعت گری شوق کے موتی
سینہ کہ ہم آغوشیٔ مستی کا دفینہ

وہ رات وہ برسات وہ جذبات وہ لمحات
وہ وقت وہ ماحول وہ خلوت وہ حسینہ

بڑھتا ہوا طوفانِ ہوس درجہ بدرجہ
چڑھتا ہوا سیلابِ طلب زینہ بہ زینہ

وہ ہم نفس و ہم سخن و ہم دم و ہم راز
وہ رُخ بہ رُخ و لب بہ لب و سینہ بہ سینہ!

وہ اِک بُتِ خود بین و خود آرا کی پرستش
وہ عالمِ عصیاں کی عباداتِ شبینہ

کل کیا ہو تو "کل" سے نہ کوئی خوف نہ پروا
یہ "کیوں" ہے تو کیوں سے نہ کوئی بغض نہ کینہ

بہتر ہے اگر ختم وفا ہے یہ ملاقات
اچھا ہے اگر ڈوب رہا ہے یہ سفینہ

یہ دولتِ یک شب مجھے کافی ہے اگر کل
لٹتا ہے تو لُٹ جائے دو عالم کا خزینہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

معذرت

کوششِ نامہ و پیغام بجا ہے لیکن
فرصتِ نامہ و پیغام کہاں سے لاؤں
خوابِ سرمست کی راتیں تپشِ شوق کے دن
اے مرے شوخ دلِ آرام کہاں سے لاؤں
مقتلِ مہر و وفا ہیں شب و روزِ حیات
زلف و رُخ کے سحر و شام کہاں سے لاؤں
ساری دنیا مجھے بےتاب نظر آتی ہے
میں ترے واسطے آرام کہاں سے لاؤں
جس طرف دیکھیے ویرانی سی ویرانی ہے
شوقِ تزئینِ در و بام کہاں سے لاؤں
زہرِ خوں نابۂ ہستی ہے مرے ساغر میں
مے و مستی کا کوئی جام کہاں سے لاؤں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو ہی کہہ دے کہ تری نذرِ عقیدت کے لئے
عاشقی کی ہوسِ خام کہاں سے لاؤں

تو ہی بتلا کہ ترے عارضِ رنگیں کے لئے
شکنِ زلفِ سیہ فام کہاں سے لاؤں

مجھ کو ملتی نہیں ڈھونڈے سے کہیں جنسِ بہار
اے مرے شوخ گل اندام کہاں سے لاؤں

جنگ و تخریب سے کچلی ہوئی اس دُنیا میں
امن و تعمیر کے پیغام کہاں سے لاؤں

میرے افکار کی لَے پہ بگڑنے والی
مستیٔ حافظ و خیّام کہاں سے لاؤں

عصرِ حاضر کے حوادث کا ابھی ہے آغاز
خبرِ عہدِ خوش انجام کہاں سے لاؤں

تو مرے ساتھ نہ چل لے مری ہمراہِ سفر!
منزلِ تازہ بہ ہر گام کہاں سے لاؤں

لاکھ ہوں بندۂ بے دام پر انصاف ہے شرط
دل لگانے کے لئے دام کہاں سے لاؤں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

زخم کاری

بھول سکتا ہے کوئی یہ زخم کاری ہائے ہائے
وہ بچھڑتے وقت تیری بے قراری ہائے ہائے

وہ تری پلکوں پہ اشکوں کے ستاروں کا طلوع
بے خودی میں وہ مری اختر شماری ہائے ہائے

وہ ترے شاداب رخساروں پہ سرخی کی جھلک
وہ مرے زخم جگر کی لالہ کاری ہائے ہائے

وہ ڈھلک جانا ترے سر سے دوپٹہ بار بار
باوجودِ اہتمامِ پردہ داری ہائے ہائے

دل میں دھڑکن نبض میں سستی رگوں میں سنسنی
وہ مزاجِ ناز کی ناسازگاری ہائے ہائے

خود اُلجھنا۔ خود مچلنا۔ خود تڑپ جانا ترا
بے بسی۔ ناطاقتی بے اختیاری ہائے ہائے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جان سے بیزار، جی سے تنگ۔ جینے سے خفا
ناامیدی اور ناامیدواری ہائے ہائے

سر جھکا کر دیر تک وہ دم بخود رہنا ترا
سر اٹھا کر پھر وہی فریاد وزاری ہائے ہائے
خودکشی کا ذکر مرگِ ناگہاں کا تذکرہ
دونوں جانب آرزوئے جاں سپاری ہائے ہائے
وہ ترا کہنا کہ کیا میرے چلے جانے کے بعد
ختم ہو جائے گی رسمِ دوستداری ہائے ہائے
میری خاموشی پہ وہ اصرار سے کہنا ترا
میں تمہاری ہوں تمہاری ہوں تمہاری ہائے ہائے
ہائے یہ وعدہ کہ میں پھر لوٹ کر آجاؤں گی
اور اس وعدے پہ تیری اشکباری ہائے ہائے
وہ عزیزوں کی شکایت وہ زمانے کا گلہ
پھر وہ پیمانِ وفا کی استواری ہائے ہائے
وہ کبھی رونا، کبھی خاموش ہو جانا ترا
شوقِ وصل و بیمِ ہجراں باری باری ہائے ہائے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہ مِرا کہنا کہ دل کچھ مضطرب ہے آہ آہ
وہ ترا کہنا کہ جی ہے بھاری بھاری ہائے ہائے

وہ مِرا کہنا کہ ضبطِ غم ہے مشکل۔ کیا کروں؟
وہ ترا کہنا کہ قسمت ہے ہماری ہائے ہائے

وہ تری رخصت کا دن وہ شام کی بوجھل فضا
وہ در و دیوار پر اک ہَول طاری ہائے ہائے

اُف وہ سنّاٹا کہ جیسے شہرِ خاموشاں کی رات
اور اک مدھم سا شورِ آہ و زاری ہائے ہائے

مجھ سے رو رو کر وہ تیرا پوچھنا کیا وقت ہے
وقت کا وہ شکوۂ ناسازگاری ہائے ہائے

دوپہر ڈھلتے ہی چہرہ زرد پڑ جانا ترا
پھر نئے سر سے نئی اِک بیقراری ہائے ہائے

لے کر اپنے سرد تر ہاتھوں میں میرا دستِ سرد
گرمجوشی کی ادائے اضطراری ہائے ہائے

سُرخ سُرخ آنکھوں سے ننھے ننھے آنسو پونچھ کر
پھر مجھے تاکیدِ ضبطِ اشک باری ہائے ہائے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جاتے جاتے بھی وہ باتیں آہ وہ باتیں تری
ہلکی ہلکی۔ میٹھی میٹھی۔ پیاری پیاری ہائے ہائے
وہ مری آنکھوں میں عکسِ نیم جانی الاماں
وہ ترے چہرے پہ رنگِ سوگواری ہائے ہائے
وہ مرے ہونٹوں پہ کچھ بے ربط جملے الغیاث
وہ ترے لب پر سکوتِ غم گساری ہائے ہائے
اے سکونِ دل۔ وہ تیری دلنوازی الاماں
اے شریکِ غم۔ وہ تیری غم گساری ہائے ہائے
ہاں وہ تیرا وعدۂ محکم۔ وہ میرا عہدِ شوق!
پھر وہ تیرا شکوۂ بے اعتباری ہائے ہائے
وہ گلے مل کر ترا جانا بہ تعجیل تمام
یہ صدا سُن کر کہ حاضر ہے سواری ہائے ہائے

٭

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

.... کا خط

خدا کرے کہ مری عرض ناگوار نہ ہو
اسے نہ زینتِ لفظ و بیاں کہے کوئی
مرا کلام ہے خود شکوہ سنج ناکامی
مجھے نہ شاعرۂ نوجواں کہے کوئی
میں اپنے سازِ شکستہ کی ہوں صدائے شکست
مجھے نہ مطربۂ خوش بیاں کہے کوئی
یہ کیا ضرور کہ اک غنچۂ فسردہ کو
بہارِ خلد و گلِ گلستاں کہے کوئی
مجھے سماج نے رکھا نہیں کسی قابل!
مجھے نہ ملکۂ نورِ جہاں کہے کوئی
یہاں کسی کی کہانی کوئی نہیں سنتا
عبث فسانۂ سوزِ نہاں کہے کوئی
نہیں اجازتِ شکوہ شکستہ حالوں کو
خدا کے واسطے چھیڑو نہ مٹنے والوں کو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

......کو جواب

نہیں نہیں تجھے عظمت نشاں بناؤں گا
بہارِ گل کدۂ جاوداں بناؤں گا

جسے بہار نے اپنے لہو سے سینچا ہے
میں اس چمن میں تجھے حکمراں بناؤں گا

نہیں نہیں غمِ ہستی سے تلخ کام نہ ہو
تجھے میں طوطیِ شکر فشاں بناؤں گا

جہانِ جاں ہے تو التفاتِ جانِ رئیس
اِس التفات کو جانِ جہاں بناؤں گا

اگر یہی ہے محبت کی سحر تاثیری!
میں تجھ کو ساحرۂ نوجواں بناؤں گا

اگر یہی ہے مری نظم کی جہاں گیری
میں تجھ کو ملکۂ نور جہاں بناؤں گا

وہ ابتدائے محبّت کا عہد یاد تو کر
خدا کے واسطے تو مجھ پہ اعتماد تو کر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عذرِ عرض

میں تمہارے در پہ اے سلطانۂ حسن و جمال
سر کٹا سکتا ہوں لیکن سر جھکا سکتا نہیں

میری دنیا میں نہیں رنگین خوابوں کا وجود
میں تمہیں خوابوں کی دنیا میں بُلا سکتا نہیں
تم مجھے معمورۂ الفت میں مل سکتی نہیں!
میں تمہیں ویرانۂ وحشت میں پا سکتا نہیں

حسنِ نازاں سے بھی نازک تر مزاجِ عشق ہے
میں تمہارے واسطے آنسو بہا سکتا نہیں
خاک کے افسردہ ذرّوں پر ہی میری دسترس
میں ستارے توڑ کر گردوں سے لا سکتا نہیں
تم مرے جوشِ جنوں کی داد دے سکتی نہیں
میں تمہیں بازیچۂ وحشت بنا سکتا نہیں!

لاکھ قربت ہو مگر تم تک رسائی ہے محال
لاکھ اپناؤں مگر اپنا بنا سکتا نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اب کہاں؟

ہم سے جب تک دوستی کے حق ادا ہوتے رہے
التفاتِ خاص کے وعدے وفا ہوتے رہے
زندگی میں نو بہ نو تبدیلیاں آتی رہیں
دل نئی کیفیتوں سے آشنا ہوتے رہے
دونوں جانب ذوق و شوق مدّعا کے باوجود
جمع کچھ اسبابِ ترکِ مدّعا ہوتے رہے
بعض فتنوں سے بظاہر سامنا کرنا پڑا
بعض ہنگامے پسِ پردہ بپا ہوتے رہے
پہلے پہلے ایک منزل تھی مگر انجامِ کار
راستے آہستہ آہستہ جُدا ہوتے رہے
اب کہاں باقی وہ آشفتہ مزاجی عشق کی
جب تک اُن سے ربط تھا ہم بھی خفا ہوتے رہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پیامِ بہار

شمیمِ گیسوئے مشکینِ یار لائی ہے
صبا اُڑا کے پیامِ بہار لائی ہے

کسی عروسِ شبستانِ الف لیلا کا
چُرا کے اک نفسِ مشک بار لائی ہے

جو رہروانِ طریقِ طلب ہیں اُن کے لئے
غبارِ منزلِ شہرِ نگار لائی ہے

کہو کہ دیدہ و دل کے لئے نسیمِ سحر
پیامِ غمزۂ عالم شکار لائی ہے

کہو کہ خرمنِ جاں کے لئے شمیمِ بہار
سلامِ شعلہ و برق و شرار لائی ہے

جو زائرینِ حریمِ وفا ہیں اُن کے لئے
نویدِ رحمتِ پروردگار لائی ہے

وطن کی یاد کسی بے دیار کی خاطر
کہیں سے مژدۂ اہلِ دیار لائی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ﷴ

اُبھری وہ صبح ۔ صبحِ گلستاں کہیں جسے!
بکھری وہ شام ۔ شامِ چراغاں کہیں جسے
وہ صبح ۔ صبحِ مستیٔ و مے خانہ جسکا نام
وہ شام ۔ شامِ جلوۂ و جاناں کہیں جسے
وہ صبح ۔ صبحِ عارضِ انور کا جس میں حسن!
وہ شام ۔ شامِ زلفِ پریشاں کہیں جسے
وہ صبح ۔ شامِ وصل کی جس میں لطافتیں
وہ شام ۔ صبحِ دید کا ارماں کہیں جسے
لہرا رہی ہے دوشِ طلب پر وہ زلفِ ناز
مجموعۂ خیالِ پریشاں کہیں جسے
بے ساختہ وہ بوسۂ عارض کا اتصال
ربطِ نسیم و سنبل و ریحاں کہیں جسے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صد شکر آج روح میں اُبھری ہے وہ چبھن
یارانِ کم نظر خلشِ جاں کہیں جسے
صد شکر آج قلب میں جاگی ہے وہ لگن
کچھ بد مذاق سوزشِ پنہاں کہیں جسے
سینے میں جلوہ گر ہے کوئی عکسِ دلنواز
اہلِ نگاہ جلوۂ جاناں کہیں جسے
چہرے سے آشکار ہے اِک رنگِ اضطراب
اربابِ ذوق شوقِ فراواں کہیں جسے
آخر رواں ہوا ہے سفینہ حیات کا
اُس بحرِ آرزو میں کہ طوفاں کہیں جسے
اب کاروانِ گل ہے حدودِ بہار میں
گزرا وہ مرحلہ کہ بیاباں کہیں جسے
آخر زبانِ حال نے سیکھی وہ خامشی
جانِ کلام و نطقِ سخنداں کہیں جسے
آخر سکوتِ شوق نے کرلی وہ گفتگو
افسانۂ حیات کا عنواں کہیں جسے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آخر نگاہِ ناز نے چھیڑا وہ تذکرہ
جبریل کی تلاوتِ قرآں کہیں جسے
اللہ! صبح و شام ملاقات کا وہ کیف
کیفیتِ حیاتِ گریزاں کہیں جسے
نذرِ غزالۂ شبِ افسانہ ہے یہ نظم
جانِ غزل نہیں، غزلِ جاں کہیں جسے

---

itsurdu.blogspot.com

رعنائیِ چمن کے نگہباں ہمیں تو ہیں!
اے جانِ گل! بہارِ بہاراں ہمیں تو ہیں
اے عشق ہم سے ہے تب و تابِ حیاتِ عشق
جاناں! حریفِ جلوۂ جاناں ہمیں تو ہیں
کیوں ہم پہ عہدِ گل کو نہ ہو ناز اے رئیس
شاہد ہے شاخِ گل کہ غزل خواں ہمیں تو ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ملاقات کی رات

عمرِ جاوید کا حاصل تھی ملاقات کی رات
جب وہ کافر مرا مہمان رہا رات کی رات

شمع و پروانہ میں وہ رابطۂ مہر و خلوص
حسن اور عشق میں وہ رمز و کنایات کی رات

عالمِ شوق میں وہ مشغلۂ راز و نیاز
خلوتِ ناز میں وہ شکر و شکایات کی رات

سرد۔ خاموش۔ فسوں کار سہانی رنگیں
ہائے وہ پیار کی رُت ہائے وہ برسات کی رات

چاند سے چہرے پہ وہ زلفِ سیہ کے حلقے
اُف وہ جلووں کی سحر۔ آہ وہ ظلمات کی رات

سایۂ زلف میں رُخ پر وہ عرق کے قطرے
شبنمِ حسن سے بھیگی ہوئی جذبات کی رات

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ایک معبودۂ افکارِ عقیدت کے حضور
سجدۂ و توبہ و تسبیح و مناجات کی رات

الف لیلہ کی پُراسرار کہانی تھی کوئی
اک پری زاد سے وہ حرف و حکایات کی رات

دونوں جانب تپشِ دل سے قیامت کا سکوت
نہ سوالات کی مہلت نہ جوابات کی رات

وقت اور وقت بھی لطف و کرمِ خاص کا وقت
رات اور رات بھی اک رندِ خرابات کی رات

itsurdu.blogspot.com

٭

مدّتوں کے بعد پھر دیکھا کسی کو خواب میں
مدّتوں کی ناپشیمانی پہ شرماتے ہوئے
اپنی بے جا رنجشوں کا ذکر فرمانے کے بعد
میرے ضبطِ شوق کی تعریف فرماتے ہوئے
مست ہو ہو کر مجھے بدمست کرنے کے لئے
خود بخود گذری ہوئی باتوں کو دُہراتے ہوئے
پھر وہ پہلو سے نکل جانا کسی کا اے رئیسؔ
سرگذشتِ خواب کو اک خواب بتلاتے ہوئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

Uploaded by Aqeel Abbs: riazaqeelabbas@gmail.com

itsurdu.blogspot.com